آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

جولائی ۲۰۱۱

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

آفاقی سلسلہ کا علمبردار
ماہنامہ روحانی
آئینہ قسمت ®
لاہور

جلد نمبر 64 | JULY 2011 | شمارہ نمبر 04

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی





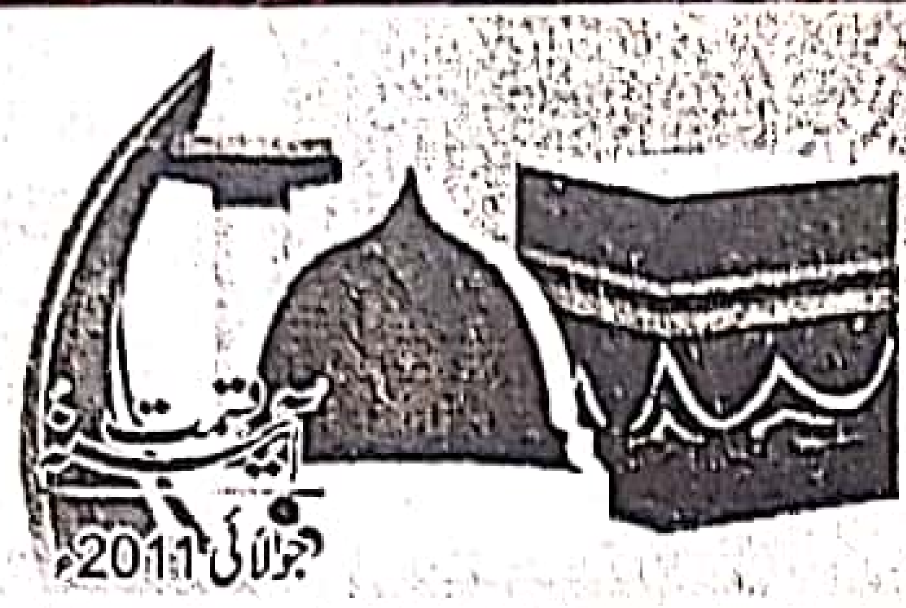
قیمت 60 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبر شپ 7500 روپے
لائف ممبر شپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 35872277, 042-35752277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا





حمد

حامد الانصاری انجم

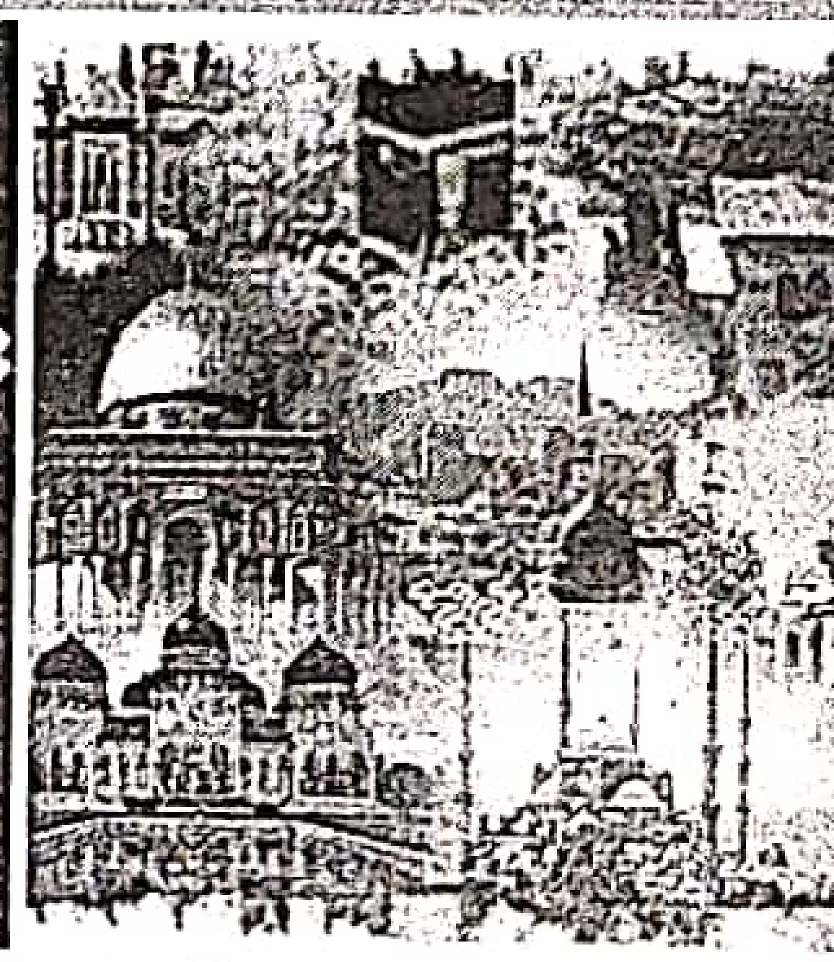
قرباں میری ناقص، میں عصیاں شعار
تری حمد کیسے ہو پروردگار
فقط "کُن" سے تو نے بنایا جہاں
عجب تیری قدرت، عجب کاروبار
تو جبار و قہار بھی ہے مگر
ہے رحم و رم بھی ترا بے شمار
تو چاہے تو خشکی سے طوفاں اُٹھے
ترے دم سے طوفاں میں ہو بیڑا پار
ترا لطف و احسان ہے ہر قدم
تری نعمتوں کا نہیں کچھ شمار
قصور و خطا بخش دے بخش دے
گنہگار ہوں میں تو آمرزگار
بنا اپنے انجم کو رشکِ قمر
دعا ہے الٰہی یہی بار بار!



نعت

مسیح دکنی

جام احمد کا ہر اک تشنہ نظر آنے لگا
کوثر و تسنیم کا چشمہ نظر آنے لگا
رہبر کل نے دکھائی خلق کو راہ ہبیں
سب سے آساں خلد کا رستہ نظر آنے لگا
آج حق سے جیسے باطل برسر پیکار ہے
بدر کی اُس جیت کا نقشہ نظر آنے لگا
رہگزارِ عشق میں آتے گئے بدر و اُحد
مجھ کو اپنی زیست کا منشاء نظر آنے لگا
چل پڑی ہے سنت صلِ علیٰ پر قوم اب
دینِ احمد کا علم اُونچا نظر آنے لگا
اُم معبد نے جو کی توصیف حسن مصطفیٰ
روبرو اک نور کا ہالہ نظر آنے لگا
دل ہی دل میں مسیح نے مدحت خیر الوریٰ
دل کے آئینہ میں وہ چہرہ نظر آنے لگا



منقبت

میرا مولا علیؑ، تیرا مولا علیؑ
اُس کو کس کا ہے ڈر جس کا مولا علیؑ
سب کا مُشکل کُشاء، سب کا مولا علیؑ
میرا داتا علیؑ، میرا، مولا علیؑ
وہ کڑی دھوپ ہے، سر پگھلنے لگے
آپؑ کا چاہیے سایا مولا علیؑ
تم ہو مَولُودِ کعبہ خدا کی قسم
اور کوئی نہیں تم سا مولا علیؑ
اپنی جرات کے جھنڈے نہ گاڑھے جہاں
کوئی میداں نہ تھا ایسا، مولا علیؑ
اپنا ایمان ہے مرزا شمس الحسن
جن کا کوئی نہیں ان کا مولا علیؑ

دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے، اُس کی رسائی لامکاں تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اُس سے پنہاں نہیں۔ (حضرت علی ہجویریؒ)



آئمہ اور کاروبار

از تحریر: تنویر عصری (ایم۔اے)، راولپنڈی

تعلیمات اسلامی میں حصول رزق حلال و کسب معاش کی اہمیت کسی سے مخفی نہیں۔مگر اس موضوع پر نوجوانوں کی راہنمائی کے لیے بہت کم مواد یکجا ملتا ہے اور اردو میں تو تقریباً مفقود ہی ہے۔کیونکہ آئینہ قسمت زندگی کے تمام شعبوں اور زندگی کے ہر عمر کے افراد کا پسندیدہ رسالہ ہے۔اس لیے اس قیمتی مضمون کو حضور اکرمؐ کے اس فرمان کے مطابق کہ ہر اچھی بات کو میری طرف سے دوسروں کو پہنچا کر میری مدد کرو اور یہی امر بالمعروف کہلاتا ہے۔وقت کی نزاکت کے سبب نوجوانوں کے لیے اس موضوع کی انتہائی اہمیت ہے۔اس کو تمام نوجوان نسل میں منتقل کر کے جہاد علمی کا فریضہ انجام دیں۔

اسلام میں کسبِ معاش اور حلال ذرائع سے روزی کمانا بہترین عبادت اور تقویٰ ہے۔دولت جسے ترکِ دنیا پر عقیدہ رکھنے والوں نے تقدس کی دشمن اور روحانیت کی راہ میں رکاوٹ جانا۔قرآنِ مجید نے اسے 25 مرتبہ "فضل"، 31 مرتبہ "خیر"، 12 مرتبہ "حسنہ" اور 12 مرتبہ "رحمت" کہا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام دنیا سے استفادہ کرنے کی عام دعوت دیتا ہے۔قرآن مجید میں مسلمانوں کے لیے دعا تجویز کی گئی ہے کہ:

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔ (سورۃ البقرہ آیت 200)

یعنی پالنے والے ہمیں دنیا میں نعمت دے اور آخرت میں ثواب دے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔اس سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام کی تعلیم میں دنیا و آخرت ہر دور کی نعمتیں اہمیت رکھتی ہیں۔دوسرے الفاظ میں یہ کہ اسلام اس مادی دنیا کی معاشیات پر بھی بحث کرتا ہے اور اس کے برابر ابدی زندگی اقتصادیات پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔

چنانچہ پیغمبر اسلام ﷺ کا ارشاد ہے اللہ کے ذکر و عبادت کے بعد کسب معاش کا درجہ ہے۔نیز آپ نے حکم دیا ہے کہ تمہیں نماز صبح کے بعد اس وقت تک نہیں سونا چاہیے اور نہ آرام کرنا چاہیے جب تک دیانتداری سے تم اپنی روزی نہ کماؤ۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے سرکار رسالت ﷺ کی ایک حدیث بیان کی ہے کہ عبادت کے ستر حصے ہیں۔ان سب میں افضل حلال روزی طلب کرنا ہے۔آپ نے یہ بھی فرمایا: کہ حلال روزی طلب کرنا جہاد ہے اور افضل الاعمال ہے کہ حلال روزی کمائی جائے، صنعت و حرفت کی طرف رغبت دلاتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: خدا اپنے اس بندے کو دوست رکھتا ہے جو صنعت و حرفت کرتا ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ شب معراج میں نے کچھ قصر سب سے بلند دیکھے۔میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کس کے قصر ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ ان لوگوں کے ہیں جو دنیا میں اپنی روزی حاصل کرنے میں زحمتیں اُٹھاتے تھے۔

امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: بہترین ورع و تقویٰ یہ ہے کہ انسان رزق حلال پیدا کرنے میں کوشش کرے اور کسی سے سوال کرنے سے بچتا رہے۔آپؑ نے مزید فرمایا: **الفقرہ موت الاکبر** فقر بڑی موت ہے یعنی غربت و افلاس ہی افراد و قوم کی سب سے بڑی موت ہے۔

اسلام کی یہ تعلیمات نظریاتی یا اعتقادی نہیں ہیں۔بلکہ ان کو عملی جامہ پہنانا ہے۔رہبرانِ اسلام اپنی معاش کے خود کفیل تھے اور خود رسول اسلام علیہ السلام کی حیات طیبہ کا آغاز تجارت سے ہوا۔اپنے سرمایہ سے نہیں بلکہ دوسروں کی دولت سے آپ نے اس قدر دیانت داری سے تجارت فرمائی کہ سارے زمانے سے صادق و امین کہلوایا۔

ہمارے آئمہ طاہرین علیہم السلام نے جو آپ کے حقیقی جانشین اور محافظِ دین و شریعت تھے کسب معاش پر اپنے عملی نمونے اپنے ماننے والوں کے لیے چھوڑے ہیں۔

چنانچہ چند مثالی نمونے ہم اپنے قارئین کے لیے پیش کر رہے ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام ابن ابی طالب خود کسبِ معاش فرماتے تھے۔یہودیوں کے یہاں مزدوری کر کے حلال روزی کماتے اور ان سے سرمایہ کھینچ کر

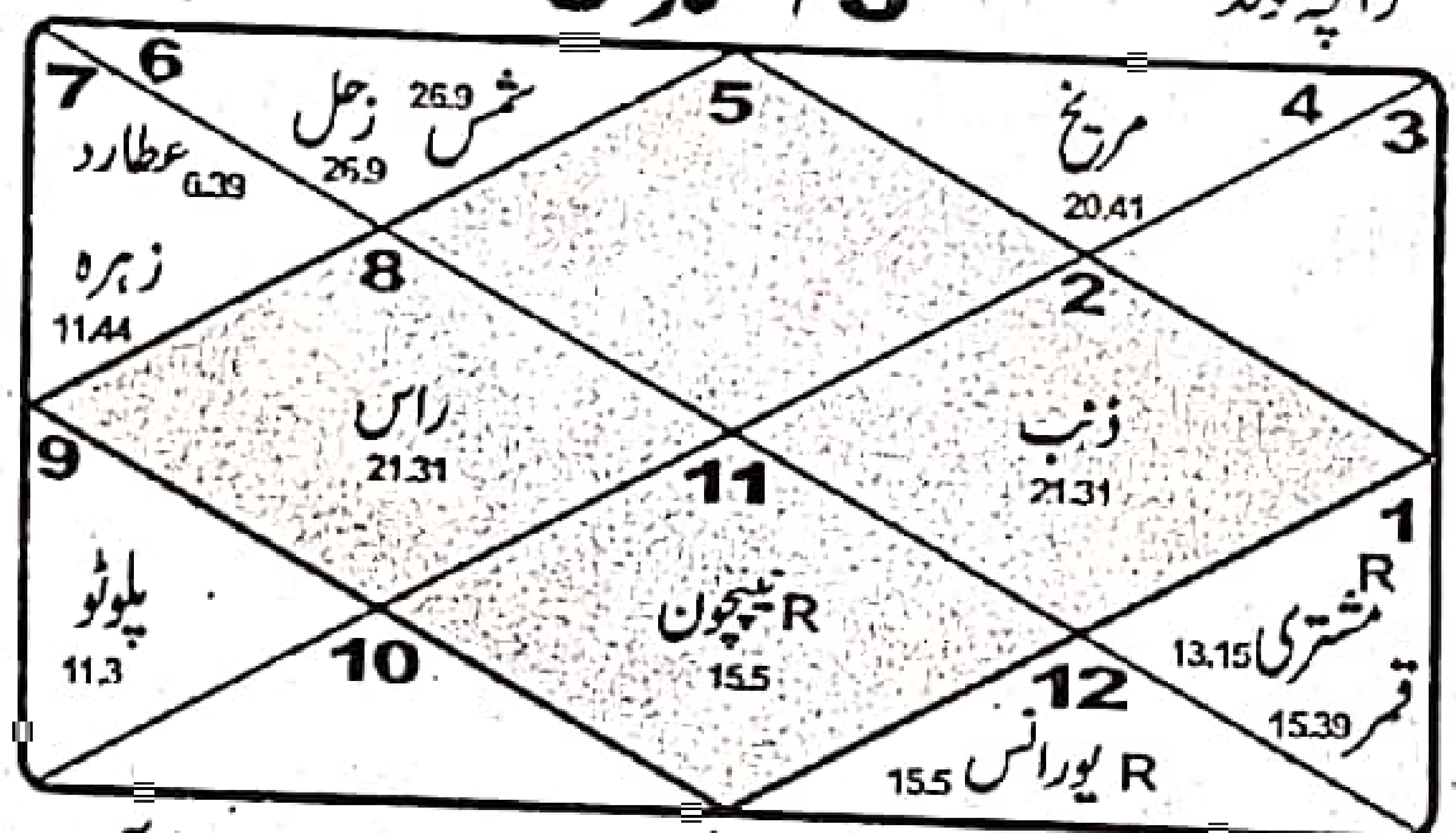
بقیہ صفحہ نمبر 36 پر

GOLD CUT PRICE?

کیا سونے کی قیمت گر سکتی ہے؟

شہزادہ سید منصور علی زنجانی

زائچہ گولڈ — بحساب نریانہ — 5 اسد 5

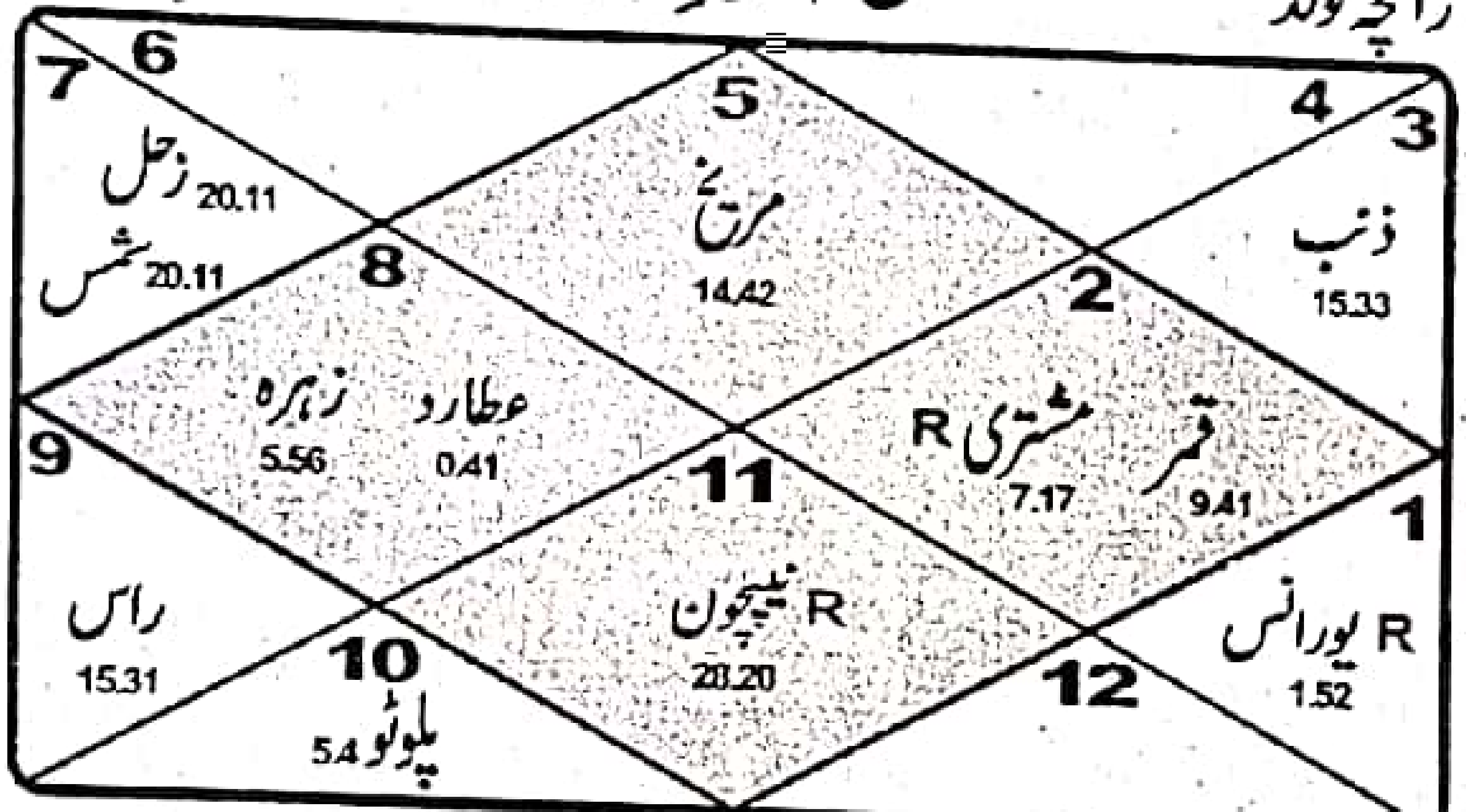


بوقت 2 بجکر 12 منٹ 14 اکتوبر 2011ء، اسلام آباد

سونے (Gold) کی پاکستان اور عالمی مارکیٹ میں ہوش رُبا اضافہ نے پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرلیا ہے۔ پاکستانی سنار حیران اور پاکستانی خواتین پریشان ہیں۔ خصوصاً وہ والدین جن کی بچیوں کی شادیاں متوقع ہیں۔ وہ سونے کی گرانی پر سخت حیران و پریشان ہیں۔ ان کی سمجھ میں نہیں آرہا کہ وہ اپنی عزت بچیوں کے ہاتھ پیلے (بوقت شادی سونا) کیسے کریں۔ پاکستان بھر کے سوہا بازار کے تاجر کاروبار کی کمی کا گلہ کررہے ہیں اور اُدھر کچھ تاجر حضرات نے سونے کے مصنوعی زیورات اور کچھ نے چاندی کے زیورات پر سونے کا پانی چڑھا کر حسب حال جدید کاروبار کا آغاز کردیا ہے۔ لیکن یہ سب کاروباری مسائل اور لوگوں کی قوت خرید وسائل کا عارضی حل ہے۔ ممکن ہے کہ غرباء اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے خاندان اسی عارضی حل کو مستقبل میں مستقل حل ہی نہ قرار دے دیں۔

امراء میں ویسے بھی سونا نہ پہنے اور جدید آرٹیفیشل جیولری پہننے کا رواج فروغ پذیر ہے اور کچھ لوگوں کی بلا سے سونا مہنگا ہو یا سستا ہوا نہیں کھانے کو گندم (روٹی) بہ آسانی ملتی رہے۔ سونے اور گندم کا مشترکہ ستارہ بادشاہ فلک شمس ہے۔ دونوں کا رنگ گولڈن یکساں ہے۔

زائچہ گولڈ — بحساب یونانی — 29 اسد 6



بوقت 2 بجکر 2 منٹ، 13 اکتوبر 2011ء، اسلام آباد

میں نے اپنی مستعار زندگی میں ہمیشہ سونا اور گندم کی قیمتوں میں اضافہ ہی دیکھا ہے۔ 9/11 کے بعد سپر پاور امریکہ کا تجارتی توازن بگڑ جانے سے امریکہ دیگر ملکوں خصوصاً چائنہ کا بہت بڑا قرض دار ہوگیا ہے۔ اُدھر امریکہ کے جنگی جنون نے ڈالر کی عالمی سطح پر افراط زر نے ڈالر کی ساکھ بین الاقوامی سطح پر کم کردی ہے۔ اس کے مقابلے میں پونڈ اور یورو اور دیگر کرنسیاں مستحکم ہوئی ہیں۔ ماسوائے پاکستانی کرنسی اور ایسا عالمی ماہرین معاشیات (IMF) والوں کی کچھ ہم پر زیادہ مہربانی کے سبب ہوا ہے۔ چائنہ، فرانس اور دیگر یورپی ممالک نے ڈالروں میں لین دین کی بجائے قدیم زمانہ کی طرح سونے کو اہمیت دینی شروع کردی ہے۔ زمانہ قدیم میں سونا چاندی کے ہی سکے چلتے تھے۔ جدید بینکنگ نظام میں ہر ملک کے سٹیٹ بینک نے محفوظ سونے کے ذخائر کے برابر ملکی نوٹ چھاپے جاتے تھے۔ لیکن عالمی سرد گرم جنگ زدہ ممالک اب ان بین الاقوامی بینکنگ فارمولے پر عمل نہیں کررہے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق پاکستان میں بھی ضرورت سے زیادہ نوٹ چھاپ چھاپ کر کام چلایا جارہا ہے۔

مستقبل کی خاموش سپر پاور چین نے ہانگ کانگ کی آزادی اور 9/11 کے حالات دیکھ کر مستقبل کا خطرہ بھانپ لیا تھا کہ ڈالر عالمی مارکیٹ میں کسی بھی وقت

اعداد: ۹ ۲ ۸ ۵ ۶ ۸ ۵ ۴ ۲ ۹ ۶ ۶ ۸ ۴

حروف: د ح خ و ط ب د ھ ح خ ھ ح ر ط

نظیرہ ہم مرتبہ: ع ز ی ر ن ب × ی ت ی ھ × و ھ

جواب: عزیر نبی تھے وہ

یاعلیم! نوح علیہ السلام نے کتنے برس وعظ کی؟

تخلیص: ن و ح ع ل ی ھ ا س م ک ت ب ر ظ

آیت: ع ل م ا ل ق ر ا ن ع ل م ا ل ق

اعداد: ۱ ۵ ۳ ۸ ۵ ۲ ۲ ۲ ۷ ۲ ۶ ۸ ۳ ۹ ۳

حروف: ج ط ش ح و ر ز ر ب ک ھ ح ش ن ا

نظیرہ ہم مرتبہ: ن × × و س × و ب ر × × س ی ک

جواب: نو سو برس کی

یاعلیم! وہ کون شخص تھا جو موسیٰ کی بددعا سے زمین میں دھنس گیا؟

تخلیص: و ھ ک ن ش خ ص ت ا ج م س ی ب د ع ز و

آیت: ع ل م ا ل ق ر ا ن ع ل م ا ل ق ر ا ن

اعداد: ۲ ۸ ۹ ۵ ۵ ۲ ۱ ۷ ۱ ۶ ۵ ۲ ۷ ۶ ۶ ۶ ۸ ۴

حروف: د ح و س خ ز ب ھ و ا ز ز ا ب ھ ن ط ح ب

نظیرہ ہم مرتبہ: ل ع ن × ی × × ق × ا ر و × ن ھ ا ت

جواب: لعین قارون تھا

یاعلیم! صدراوباما کو اس سال کسی حادثہ کا خطرہ ہے؟

تخلیص: ک ی ا ص د ر و ب م س ل ح ث ھ خ ط

قمری مستحصلہ: ث ر ک غ ن ب ع ل ش خ ت ص ھ س و ق

نظیرہ ہم مرتبہ: ج × × ا ن ک ا × ھ ی ط × خ ر ھ

جواب: جان کا ہے خطرہ

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تسدیس عطارد مریخ اس سعد وقت کی ابتداء 10 جولائی 19 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر 12 جولائی 8 بجکر 33 منٹ اور خاتمہ نظر 14 جولائی 2 بجکر 6 منٹ پر ہوگا۔ مرد وزن، دوستوں میں اُلفت قائم کرنے کے لیے مؤثر وقت ہے۔ سورۃ یوسفؑ کے 2 عدد خالی البطن نقش لکھ کر ایک درخت انار یا کسی پھلدار درخت کے ساتھ باندھیں، دوسرا بازو پر باندھیں پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۳۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تربیع زھرہ زحل اس نحس وقت کی ابتداء 12 جولائی 16 بجکر 12 منٹ، مکمل نظر 13 جولائی 12 بجکر 35 منٹ اور خاتمہ نظر 14 جولائی 8 بجکر 59 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین میں فتنہ وفساد (مرد وزن) میں پیدا کرنے کے لیے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش سیاہ قلم سے لکھ کر ساعتِ زحل میں احاطۂ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں، ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴



گرہن شمسی

از تحریر: میاں جاوید اقبال، بدوملہی (نارووال)

سال 2011 کا چوتھا گرہن یکم جولائی کو ہونے جا رہا ہے۔ جو کہ برج سرطان کے 9 درجہ 12 دقیقہ میں ہوگا۔ اس کا آغاز دوپہر 11 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ 13 بجکر 53 منٹ پر مکمل ہوگا اور 15 بجکر 50 منٹ پر اختتام پذیر ہوگا۔ اس کا نظارہ شمال مشرقی علاقوں اور انڈیا کے علاقوں سے با آسانی کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ پاکستان کے شمال مشرق میں واقع ممالک سے نظر آئے گا اور انڈیا کے کافی شہروں سے اس کا نظارہ ممکن ہوگا۔

اثرات:

اس سے قبل ایک ماہ قبل 2 گرہن ہو چکے ہوں گے اور ٹھیک اگلے ماہ بعد تیسرا گرہن پاکستان کے حالات و واقعات میں ایسی تبدیلیاں لائے گا کہ 2011ء سال ایک نہ بھولنے والا سال ہوگا۔ موسمی لحاظ سے کافی تبدیلیاں اور شدت لائے گا۔ اکتوبر تک ہر قسم کے حالات و واقعات کو یکسر تبدیل کرے گا۔ فتنہ و فساد، شدت پسندی، تبدیلی کا یہی دورانیہ ہوگا۔ عزت و منزلت میں کمی ہوگی خواہ انفرادی ہو یا اجتماعی یا ملکی وقار ہوں۔ اگلے چار ماہ عجیب و غریب واقعات کی وجہ سے دھچکے لگیں گے۔

اب کیا ہونے والا ہے؟

جون تا اکتوبر 2011ء ایسے ایسے واقعات ہوں گے کہ ہر انسان عدم تحفظ کا شکار ہوگا۔ پاکستان کے کئی اداروں کا مورال ڈاؤن ہوگا۔ لوگ عجیب کشمکش کا شکار ہوں گے۔ برصغیر پاک و ہند کا علاقہ اس سال کے واقعات میں نمایاں رہیں گے۔

صحت عامہ، خوراک، امراض، میڈیسن، نیوی، سول سروس اور مزدوروں کے حالات بہتر نہ ہوں گے۔ عسکری اداروں پر شدت پسند بڑے انوکھے طریقہ سے بڑے سے بڑا نقصان کا باعث ہو سکتے ہیں۔ جون تا اکتوبر افواج پاکستان کے تمام ٹاپ رینکس کو الرٹ رہنے کا اور انتہائی سخت سکیورٹی کا کرنا ہوگا۔ خاص کر تمام غیر ملکی افراد کی سکیورٹی یقینی بنانا ہوگی۔ تمام ائیر پورٹس، ڈرائی پورٹس اور اہم شخصیات کی سکیورٹی لازمی ہوگی۔ بہت بڑے بڑے واقعات ہو سکتے ہیں۔ اگست کے بعد ڈیم پر سکیورٹی لازمی ہو، کیونکہ ڈیمز پر کچھ واقعات ہو سکتے ہیں۔

موسمی اثرات میں شدت ہوگی، آندھی، طوفان زلزلے، سیلاب، تباہی و نقصان ہو سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی سے متعلق غیر متوقع حادثات ہو سکتے ہیں۔ تمام پاکستانیوں سے دعا کی اپیل ہے کہ ماہ اگست میں پاکستان اپنا خلائی سیٹلائٹ کامیابی سے فضا میں چھوڑے۔ لوگوں میں قومیت کا احساس بڑھ جائے گا۔ بین الاقوامی تجارت میں کمی واقع ہوگی۔ ٹرانسپورٹ، ریل کے کرایہ اور ہوائی سفر کے کرایہ بڑھ جائیں گے۔ غیر ملکی قوتیں حکومت پاکستان کی بجائے پاکستان کے عوام کی مدد کو ترجیح دیں گے۔ حکومت کو اندرون پاکستان اور بیرونی حکومتوں کا زبردست دباؤ اور تناؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تیل کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ ہوگا، ہر چیز مہنگی اور غریب آدمی کی پہنچ سے باہر ہوگی، معیشت میں استحکام نہ ہوگا، غیر ممالک سے بھاری رقوم کے قرضہ جات لیے جائیں گے۔

جون تا اکتوبر حکومت کے لیے مشکل وقت ثابت ہوگا۔ مگر امکان ہے نومبر کے آخر تک حکومتی حالات بہتر کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ نئے نئے انکشافات ہوں گے جو کہ تمام اداروں کو ہلا کر رکھ دیں گے، ہر ادارے سے طوفان باہر سے نہیں اندر سے اُٹھیں گے۔ جن وجہ سے عسکری قوتوں کو اپنے ہر فرد کی دوبارہ جانچ پڑتال اور سکروٹنی کرنا پڑے گی۔ کیونکہ یہ صورت حال ہر انسان کے لیے ایک غیر یقینی ہو گی، بالآخر اس تمام ہتھکنڈوں کو خواہ اس کو بغاوت کا نام دیں یا کوئی اور ان حالات پر قابو پا لیا جائے گا اور اس نوٹوں بھری تحریک کو کچل دیا جائے گا اور یہی عسکری قوتیں اپنا وقار بحال کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ یہ دورانیہ گونا گوں حالات اور سرگرمی لائے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ ملکی معاملات پر عوام اور حکومت میں ٹھنی رہے گی۔ یہ چار سال پریشانی اور ابتری لائیں گے۔ ناموافق موسمی حالات کا اثر فصلوں پر پڑے گا۔ جس کی وجہ سے غذائی قلت ہو سکتی ہے، ڈپلومیٹک کوششیں ناکام ہوتی نظر آئیں گی۔

ملک کو درپیش مسائل کو حل کرنے میں حکومت ناکام ہو جائے گی اور ناکام سیاسی پالیسیوں کی وجہ سے عوام میں بے انتہا بے چینی اور ناراضگی پیدا ہوگی۔ حکومت تو ناکام ہو چکی ہے کیونکہ اس کی کُٹھیا عوام کے سہارے نہیں کچھ ایجنٹوں کے سہارے کھڑی ہے جو اُن کو لائی تھیں۔ اب اُن کو مجبوراً گرانا بھی پڑے گا۔ مختلف وزراء اور لیڈر شپ کے استعفوں کی خبریں عام ہوں گی۔

حروفِ صوامت

لکھنے کو تو بہت کچھ ہے مگر اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اُن حضرات کے صوامت کی زکوٰۃ اور اعمال تیار کرنے کا ایک اور موقع آ رہا ہے جو کہ عین شمسی گرہن کی شکل میں ہے۔ اس کے بعد ایک گرہن نومبر اور ایک دسمبر میں ہوگا۔

احد ۔ رسص ۔ طعک ۔ لموہ

بوقت گرہن حسب وعدہ کچھ طلسمی عمل برائے امراض حاضر ہیں۔ ان سے فیض یاب ہونے کے بعد مجھ فقیر اور شاہ زنجانی صاحب کو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

عقد اللسان:

کسی کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور جو ناجائز بولتا اور تنگ کرتا ہو، اس کو خاموش کروانے اور اُس کے شر سے بچنے کے لیے درج ذیل طلسمی نقش کے نیچے اُس آدمی کا نام لکھ کر 3 عدد خاکی نقش پُر کریں۔ ایک نقش کسی قبر کے سرہانے دفن کریں اور وہاں سے ایک چٹکی مٹی اُٹھا کر اُس میں دوسرا نقش ریزہ ریزہ کر کے اُس آدمی کے گھر یا راستہ میں پھینک دیں۔ تیسرا نقش اپنے گھر میں کسی اندھیری جگہ وزن کے نیچے رکھیں۔ انشاء اللہ اُس کی زبان و شر سے محفوظ رہے گا۔

القابض

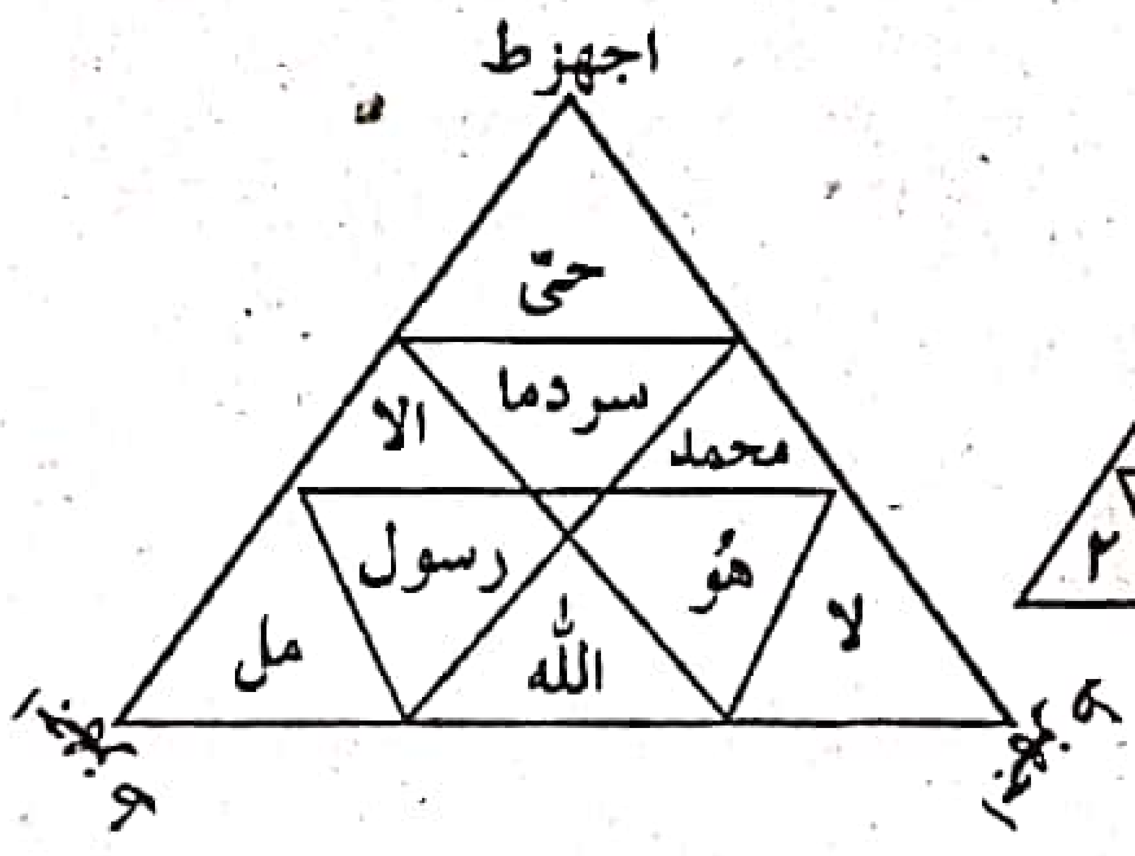
درکس	احدك	معكل
حعدر	حممو	مصعط
لها ا	اصحم	لسوص

خاتمہ امراض شوگر:

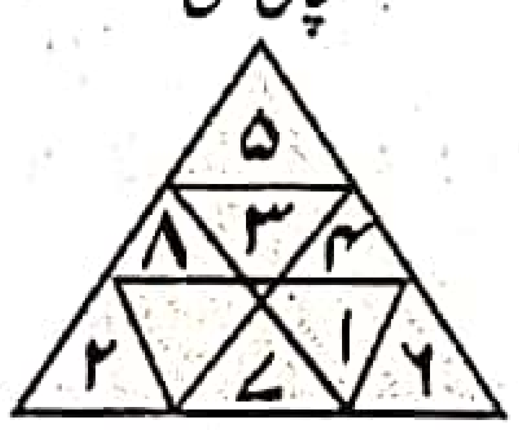
شوگر کے خاتمہ کے لیے اس طلسمی نقش کو مربع آتشی چال سے عین بوقت گرہن لکھیں۔ 3 عدد مربع لکھنے کے بعد ایک نقش کسی قبرستان میں دفن کر دیں، ایک نقش گھر میں وزن کے نیچے رکھیں اور ایک نقش اپنے بائیں بازو کے ساتھ باندھ لیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں جسم میں شوگر لیول درست ہو جائے گا۔ نقش کے نیچے اپنا نام مع والدہ کے لکھیں۔

خاتمہ ہیپاٹائٹس:

ہیپاٹائٹس B اور C کے خاتمہ کے لیے عین گرہن کے وقت 3 عدد مثلث ہندی لکھیں۔ نیچے مریض کا نام مع والدہ کے لکھیں۔ نقش کو پیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران کے ساتھ لکھیں۔ ایک نقش مریض کے مقام جگر سے 7 بار لگا کر اس کو کالے رنگ کے بکرے کی سری لے کر اُس کے منہ میں رکھ کر کسی قبرستان میں دبا دیں اور منہ کو اچھی طرح سے سی لیں۔ اتنا گہرا دبائیں کہ اُس کو جانور وغیرہ آسانی سے نہ نکال سکیں۔ دوسرا نقش اپنے گھر میں وزن کے نیچے رکھیں۔ تیسرا نقش مریض اپنے دائیں بازو کے ساتھ باندھ لے۔ انشاء اللہ چند یوم میں افاقہ شروع ہو جائے گا۔



چال نقش



قارئین کرام طلسمی اعمال کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کیونکہ یہ طلسمات حروف صوامت پر مبنی ہیں۔ اُن کو بغیر اجازت اور حروف صوامت کی زکات کے بغیر نہ لکھیں۔ مجھ فقیر یا حضرت شاہ زنجانی صاحب سے ضرور اجازت طلب کریں تا کہ اعمال میں تاثیر پیدا ہو سکے۔



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہ جولائی 2011ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے' اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اِس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2011ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبْدَال يَا اَوْتَاد يَا قُطْب يَا غَوْث اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع شمس زحل اس نحس وقت کی ابتداء 2 جولائی 3 بجکر 14 منٹ اور مکمل نظر 3 جولائی 5 بجکر 16 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 4 جولائی 7 بجکر 22 منٹ پر ہو گا۔ دشمنوں کو مشکلات میں ڈالنے کے لیے سورۃ الکوثر کے خالی البطن نقش کو ساعتِ زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہر گز نہ کریں۔

٧٨٦		
٢٢٩	١٨٣٨	٦٨٧
١١٤٥	یہاں مقصد لکھیں	١٦٠٩
١٣٨٠	٩١٦	٤٥٨

تثلیث مریخ زحل اس سعد وقت کی ابتداء 5 جولائی 5 بجکر 5 منٹ اور مکمل نظر 6 جولائی 17 بجکر 15 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 8 جولائی 5 بجکر 39 منٹ پر ہو گا۔ برائے ترقی زراعت، باغبانی، تعمیرات، گھر، دکان، فیکٹری میں حصول برکت کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش بنا کر مطلوبہ جگہ فریم کروا کر لگائیں یا کسی پھلدار درخت سے لٹکائیں۔

٧٨٦		
١٨٤٥٠	١٤٧٦١٠	٥٥٣٥٠
٩٢٢٥٠	یہاں مقصد لکھیں	١٢٩١٦٠
١١٠٧١٠	٧٣٨٠٠	٣٦٩٠٠

تربیع عطارد مشتری اس نحس وقت کی ابتداء 5 جولائی 6 بجکر 8 منٹ اور مکمل نظر 5 جولائی 23 بجکر 12 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 6 جولائی 16 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانے یا ویرانی، پریشانی کے لیے اگر ضرورت ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت عطارد، زحل میں لکھ کر دشمن کی چوکھٹ یا احاطۂ قبور میں ساعتِ زحل میں دفن کریں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

تسدیس زہرہ مشتری اس سعد وقت کی ابتداء 8 جولائی 12 بجکر 47 منٹ اور مکمل نظر 9 جولائی 11 بجکر 5 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 10 جولائی 9 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت، عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ رشتہ میں آسانی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

(نقش آگے دیا جا رہا ہے)

تسدیس عطارد زحل اس سعد وقت کی ابتداء 8 جولائی 20 بجکر 5 منٹ اور مکمل نظر 9 جولائی 13 بجکر 19 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 10 جولائی 7 بجکر 2 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم نقش نادعلیؑ لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔ یاد رہے کہ مولا مشکل کشاء، شیر خدا حضرت علیؑ ابن ابی طالب سے مدد کرنا عین سنتِ انبیاءؑ ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 13 پر)

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔



قارئین کرام! شہزادہ سید مصور علی زنجانی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے چند الفاظ سیارہ زحل کی نظر کر رہا ہوں۔ چند سال قبل بھی وبال زحل وبال جان کے نام سے بھی مضمون لکھ چکا ہوں۔ جس میں 2005 کے آنے والا زلزلہ کی پیش گوئی کر چکا ہوں۔

قارئین کرام! میں اس کا بہت عرصہ پہلے بہت ہی باریک بینی سے تجزیہ کر چکا ہوں۔ جس کا عرصہ تقریباً 34 سال کا ہے۔ سیارہ زحل کو جتنا سفاک، موت کا سیارہ، تباہی لانے والا سیارہ کہہ کر ڈرایا جاتا ہے۔ حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ میں نے آج تک بہت سی پیش گوئیاں جو آپ تک پہنچائی ہیں، اس کو مدنظر رکھ کر کی ہیں۔ آج جب کہ 29½ سال بعد اس کو شرف کا موقع نصیب ہو رہا ہے۔ میں اس کو عکس شرف زحل نہیں لکھوں گا۔ کیونکہ جو حضرات اس کو عکس کا نام دے رہے ہیں وہ کتابی اور بغیر کسی تجربہ کے وہ ہی قدیم ترین کتابی باتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں۔ کیا آپ 30 روزے رکھ کر کسی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو عید الفطر نہیں منائیں گے؟ کیا زحل شرف یافتہ نہیں ہوگا؟ اوج، تسدیس، تثلیث، شرفات میں مختلف عملیات تیار کرنے کی توجیح عامل حضرات اور اساتذہ یہی بیان کرتے ہیں۔ ان مواقع پر ایسا مواد مہیا کیا جاتا ہے جو کہ ان سیارگان کی قوت کو طریقہ روحانی سے جذب کر لینے کی صلاحیت رکھتا ہے جو کہ الواح اور نقوش کی شکل میں گلے میں ڈال کر ایسے اثرات خارج کرتا ہے جو کہ نامناسب مواقع پر مختلف رکاوٹ، نحوست کے سامنے ڈھال کا کام دیتا ہے۔ یہ خوبی عمل میں ہوتی ہے کہ وہ شرفات کے موقع پر کتنی روحانیت اپنے اندر جذب کرتا ہے تاکہ سیارہ کے اوپر کہ وہ کتنی روحانیت خارج کرتا ہے۔ اگر آلہ جذب کرنے کے باوجود اعلیٰ اور بہتر روحانی قوت کو جذب کرتا ہے آپ اس کو **عکس شرفِ زحل** نہیں بلکہ **عکسِ عملِ زحل** لکھیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ یہ حضرات اپنے ان اعمال پر جو ان مواقع پر تیار کرتے، بھروسہ نہیں کرتے، زحل پر بھروسہ نہیں کرتے۔

قارئین کرام! اگر آپ کے پاس کوئی ایسا عمل اور طلسم ہے جو کہ آج کل کے سائنسی دور کے مطابق تھوڑی قوت کو زیادہ بنا کر پیش کرے تو پھر آپ کو اس کے تحت الشعاع ہونے کا کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیے بلکہ آپ کو اپنے عمل کو طاقتور اور اس کی طاقت کا بھروسہ ہونا چاہیے۔ اس بات کا ڈھنڈورا پیٹنے سے کوئی فائدہ نہیں کہ شرف زحل نہیں ہوگا بلکہ عکس شرف زحل ہوگا۔ بلکہ آپ اپنے اعمال کو ناقص کہہ رہے ہیں۔ ایک عامل ہونے پر اور آپ کے عمل پر ایک سوالیہ نشان ہوگا؟

آج اس مضمون میں جو عمل اور طلسمی نقش دے رہا ہوں۔ آپ کے لیے کھلا چیلنج ہے کہ جتنے مرضی دولت کم آ رہے ہوں گے۔ یہ آپ کو مکمل روشنی دے گا۔ یہ طلسمات زحل کی مکمل روحانیت جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

تسخیر سلطنت وفتوحات، ناموری، عظمت و منزلت، قیام و مرتبہ اور استحکام غلبہ مخلوق، کھویا ہوا مقام، الیکشن اور کاروبار کی کامیابی کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے جو کہ 30 سال کے بعد دوبارہ موقع ملے گا۔

شرفِ زحل:

زحل کو شرف برج میزان کے 21 درجہ پر ہوتا ہے۔ ہر شرف تقریباً 29½ سال کے بعد آتا ہے اور قسمت سے ہی ایک انسان دوبارہ اس سے فیض یاب ہوتا ہے۔ علمائے جفر اور عاملین زحل کی تاثیر حاصل کرنے کے لیے مختلف اعمال تیار کرتے ہیں تاکہ بوقت شرف زحل کی روحانیت کو اپنے اعمال میں جذب کر سکیں اور بعد ازاں اس سے فیض یاب ہو سکیں۔ زحل کو فطری طور پر سفاک، ظالم، تباہی و بربادی، نفاق اور رشتہ ازدواج میں رخنہ ڈالنے والا سیارہ سمجھا جاتا ہے۔ موت اور تباہی و بربادی لانے والا اور بادشاہ کو فقیر بنانے والا سیارہ کہلاتا ہے۔

لیکن فطری طور پر انتہائی عجیب و غریب خاصیت کا مالک ہے۔ اکیلا یہ کچھ نہیں کرتا، اتنا نقصان ہمیں پہنچاتا ہے جتنا اس سے ڈرایا جاتا ہے۔ لیکن جب اس کے ساتھ مریخ رجعت میں آ جاتا ہے تو ہر چیز کے پرخچے اُڑا دیتا ہے اور ایسی تباہی لاتا

ہے کہ مدتوں یاد رہتی ہے اور صدیوں تک اس کے نقوش باقی رہتے ہیں۔ جب بھی تباہی ہوئی تو زحل رجعت میں اور مریخ رجعت میں آکر زمین کے قریب ہوتا تھا۔

زحل کو کالا سرمائی یعنی سیسہ کا رنگ دیا جاتا ہے اور قوانین نجوم میں سیسہ اس کی دھات سمجھی جاتی ہے۔ باقی عاملین بھی اس کے بارے میں بہت زیادہ لکھیں۔ اس انتہائی عجیب وغریب فطرت کے مالک سیارہ جو کسی کو گراتا ہے تو سطح زمین سے نیچے لے جاتے ہیں اور جس پر اپنی عنایات نچھاور کرتا ہے تو فقیر سے بادشاہ بنا دینا اس کی سب سے بڑی خوبی سمجھا جاتا ہے۔ عکس شرف زحل کے مضمون میں کراچی کے سیّد انور فراز ماہ مئی کے شمارہ صفحہ نمبر 15 پر لکھتے ہیں:

''ہمارے نزدیک برج میزان کے 24 درجے پر زحل کی موجودگی کے دوران میں ''شرف زحل'' سے متعلق اعمال انجام دینا افضل ہے اور ہوگا۔ اس کے شاندار نتائج ظاہر ہوں گے اور خیال رہے کہ 12 نومبر تک عروج ماہ کی سعادت بھی حاصل رہے گی اور یہ تاریخ ہوگی 30 اکتوبر۔ یعنی اس دن زحل برج میزان کے 23 درجہ پر فائز ہو جائے گا اور اپنی شرف کی بھرپور حالت میں ہوگا اور یہ وقت زحل کی بھرپور سعادت کے حصول کے لیے بہترین موقع ہے۔
بشکریہ جناب سیّد انور فراز صاحب۔

قارئین کرام! جناب سیّد انور فراز صاحب نے قوانین نجوم کے تحت کوئی راستہ تو نکال لیا۔ بجائے اس کے کہ اس کو تحت الشعاع سمجھ کر ضائع کر دیا جاتا ہے۔

زحل کے اثرات:

زحل برج میزان کے رہتے ہوئے وہ افراد یا ممالک جن کے طالع برج میزان اور حمل ہیں۔ ان کو جھگڑوں، فسادات، ہڑتالوں، مالی نقصانات اور زلزلے اور بدقسمتی سے واسطہ پڑے گا، وقار میں کمی لائے گا، کوئی بھی بڑا واقعہ پیش آسکتا ہے۔ زحل کسی نہ کسی بہانے اِن افراد اور ممالک میں خرابی لائے گا۔ مصر، آسٹریا، برما، ملائیشیا وغیرہ اور برج حمل کے تحت ڈنمارک، انڈونیشیا، ایران، انگلینڈ جو کہ عرصہ 2½ سال سے زیر عتاب ہیں۔ اب مزید اُس میں شدت آئے گی۔ اکتوبر میں یہ برج عقرب اور ثور والوں کو آڑھے ہاتھوں لے گا۔ جن میں الجزائر، مراکش، ناروے، فن لینڈ، شام، اُردن، آئس لینڈ، مراکش، نارے، فن لینڈ، قبرص، ارجنٹائن، میکسیکو شامل ہیں۔

زحل طلاق ونفاق کا سیّارہ:

زحل کی نحوست ازدواجی زندگی میں بہت بڑا رخنہ ڈالنے والا سیارہ سمجھا جاتا ہے اور اس کی نحوست کے اثرات علیحدگی کی ایک بڑی وجہ بنتی ہے۔ یہ جذباتی، غیر مطمئن حالت اور کشیدگی اور طلاق کے واقعات لاتا ہے۔ آپس کے تعلقات میں کھنچاؤ پیدا کرتا ہے۔ اس کے نظرات نہ صرف محبت میں مشکلات لاتے ہیں بلکہ اظہار محبت اور جذبات میں بھی مشکلات پیدا کرتا ہے۔ مخالفت، التواء اور مشکلات پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔

مزاجاً یہ دوری، کھچاؤ اور نفرت پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ خاص طور پر یہ اظہار محبت اور اظہار جذبات میں کمزوری اور ہچکچاہٹ لاتا ہے۔ خواہ یہ باقوت ہی کیوں نہ ہو۔ دوسروں سے نکتہ چینی اور نقائص کو نکالنے کا جذبہ اُبھارتا ہے۔ جس کا وجود ہی نہیں ہوتا۔ زحل کی سعد اکبر کا عرصہ جذباتی لحاظ سے غیر تسلی بخش گنا جاتا ہے اور نحس حالت میں یہ یقینی طور پر علیحدگی، نقصانات، کشیدگی، رخنہ محبت یا خاتمہ لاتا ہے اور زحل ہر انسان کی زندگی پر ہر چودہ سال بعد اپنا اثر ضرور دکھاتا ہے۔ سعد نظرات کی تاثیر سے واقعات سدھرنے کی اُمید ہوتی ہے جبکہ نحس اثرات میں رجوعیت کی اُمید تک بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس کا ہر دور تقریباً 29½ سال کا ہوتا ہے۔ یہ آپ کی پیدائش کے درجہ پر دوبارہ 29½ سال بعد ہی آئے گا۔

زحل کے قران یا مقابلہ کا اثر قریباً ایک ہی طرح کا ہوتا ہے۔ دونوں ہی نحس اثرات دیتے ہیں اور اس دوران یہ محبت کے معاملات میں خرابی لاتا ہے اور عورت مرد کے تعلقات کو ایک بڑا مسلہ بنا دیتا ہے۔ اپنے زائچے بنوا کر اپنی ازدواجی زندگی کے مشکل دور کو بخوبی معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ کی محبت بھری زندگی میں میاں بیوی کے تعلقات میں کس دوران روڑے اٹکائے جائیں گے اور ایک ہنسی بھری زندگی میں یہ خوشی عارضی ہے یا مستقل؟ کہاں پر کمزوری ہے؟ اور اس دورانیے کا آپ بخوبی سامنا کر سکتے ہیں۔ یہ کس وقت محبت بھری زندگی پر اثرات ڈالتا ہے:

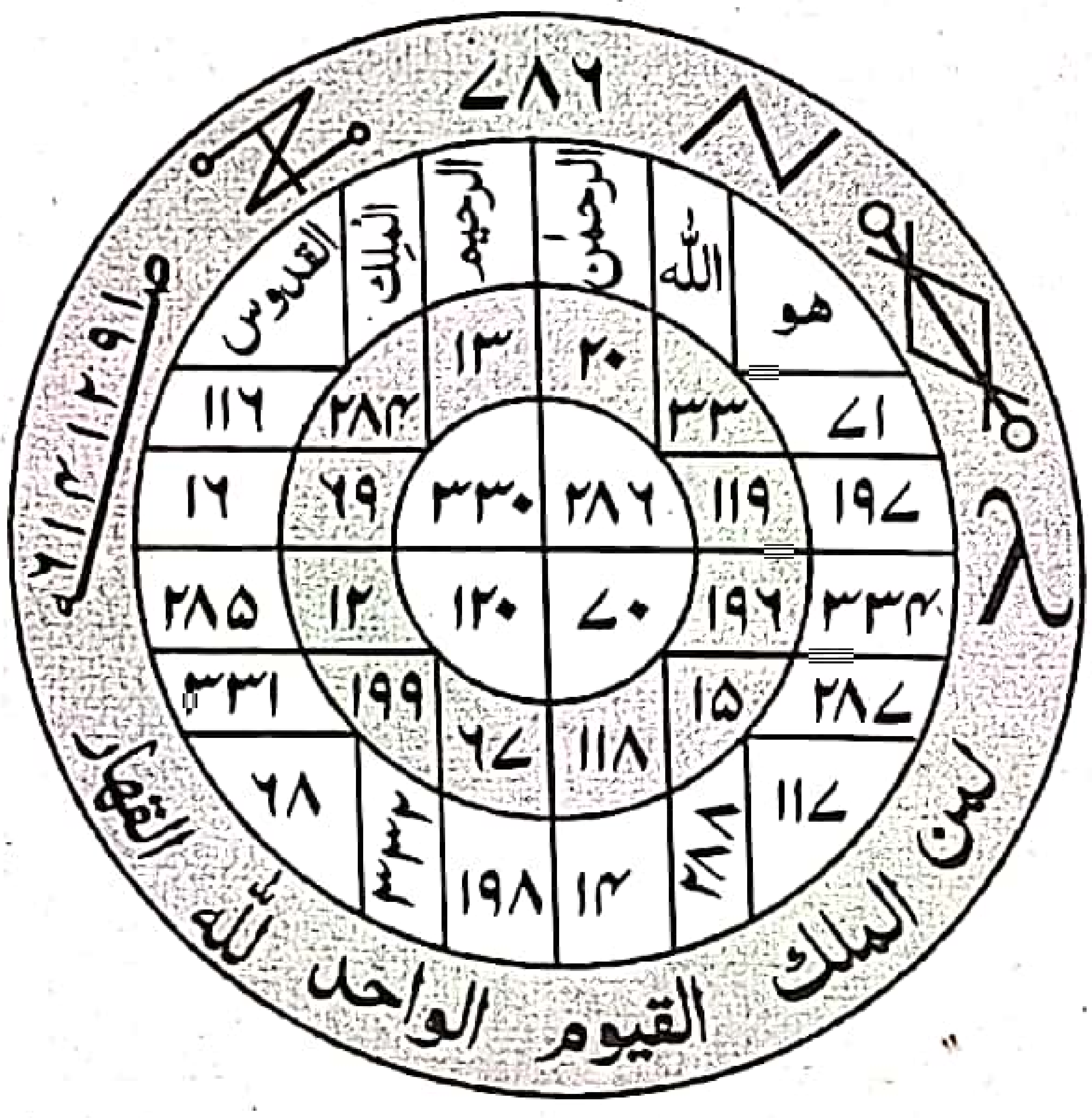
بروج پر اثرات	دورانیہ	مقامِ زحل
برج میزان۔حمل	2011 تا 2013	جب یہ برج میزان میں ہوگا
عقرب۔ثور	2014 تا 2016	جب یہ برج عقرب میں ہوگا

قوس۔جوزا	2017تا2019	جب یہ برج عقرب میں ہوگا
جدی۔سرطان	2020تا2022	جب یہ برج عقرب میں ہوگا
دلو۔اسد	2023تا2025	جب یہ برج عقرب میں ہوگا
حوت۔سنبلہ	2026تا2028	جب یہ برج عقرب میں ہوگا

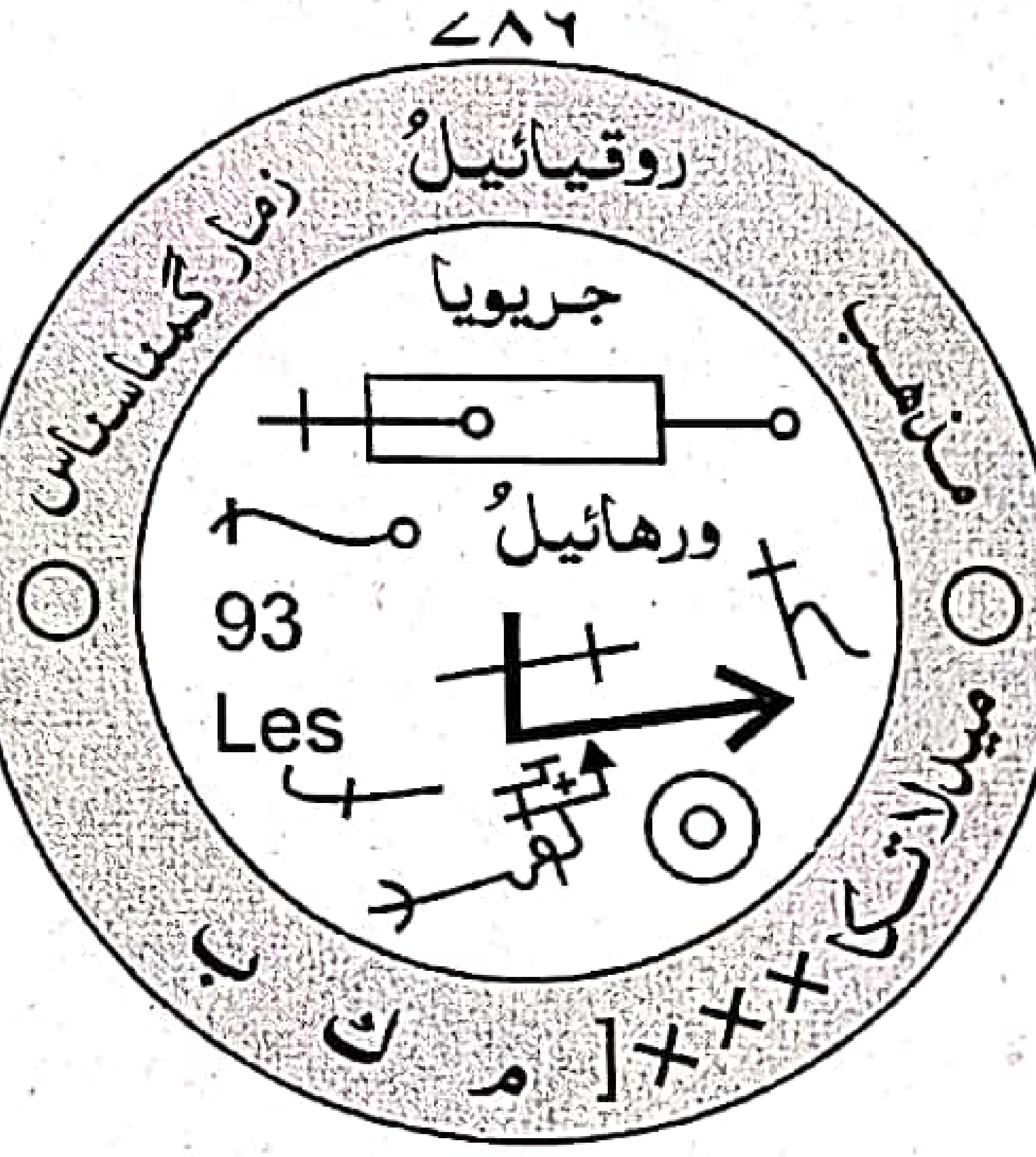
لوحِ زحل:

قارئین کرام! اس مبارک اور سعد مواقع کے لیے انمول اور مکمل تاثیر جذب کرنے کی اہلیت رکھنے والے طلسمات کے لوح مبارکہ دے رہا ہوں۔ یہ طلسمات تجربہ کی کسوٹی پر 100 سے 1000 فیصد مکمل اثرات جذب کر کے اپنے اثرات کو ایک مکمل ڈھال فراہم کرتا ہے۔ اس کو سینکڑوں مرتبہ آزما چکا ہوں۔ اس کو لکھ کر اس کے استعمال کا ایک طریقہ خاص ہے جو کہ اپنی بھرپور قوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ تو یہ لوح اسمائے قدوسی کا لیکن اس کے ساتھ طلسمات انتہائی قابل بھروسہ ہیں اور اپنے اندر ایک خاص راز رکھتے ہیں۔ آج پہلی مرتبہ قارئین آئینہ قسمت کی نظر کر رہا ہوں۔ بعد ازاں اس کو نقل کر کے اپنے نام سے منسوب کرنے کی کوشش نہ کریں۔

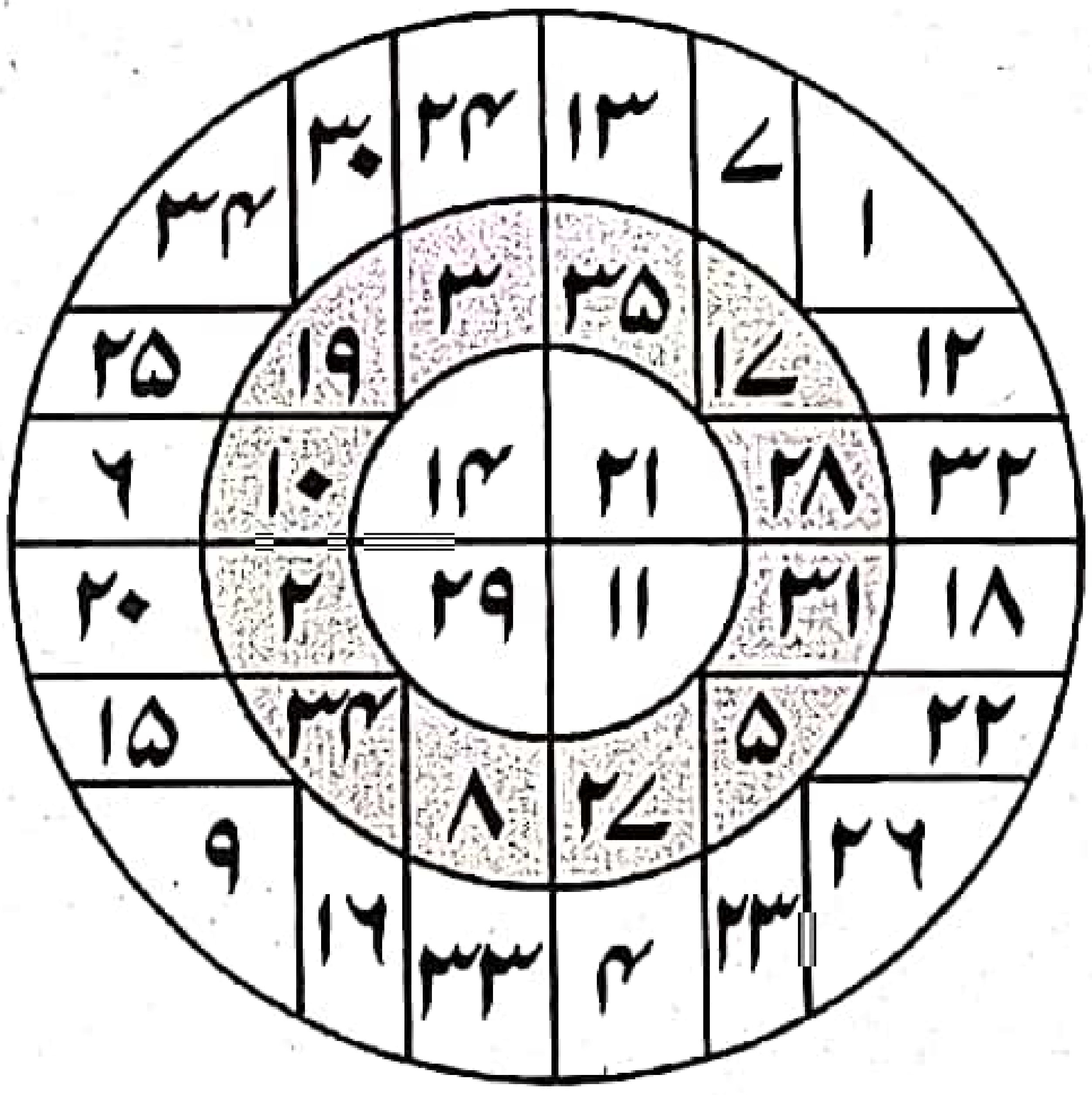
لوح شرف زحل



پشت پر طلسمی لوح



چال لوح زحل



اس سال کا سب سے بڑا تحفہ ہے۔ جو کہ زحل کی تمام نحوستوں کو روکنے اور ختم کرنے کی مکمل اہلیت رکھتی ہے۔ ان تمام امور کو استحکام دینے اور اُن سے مکمل تحفظ کے لیے یہ ایک انمول تحفہ ہے جو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے چھ اسمائے قدوسی کی مکمل روحانیت شرف زحل کی قوت کو اپنے اندر تیزی سے جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ برج جدی اور دلو والے یا وہ لوگ جن کو نگینہ نیلم راس آتا ہے۔ ایک عدد نگینہ اور لوح مبارکہ پر دورانِ شرف تیار کر کے اس پر 1017 مرتبہ چھ اسمائے قدوسی

بقیہ صفحہ نمبر 31 پر



قارئین کرام ½29 برس کے بعد 12 اکتوبر سے لے کر 20 اکتوبر 2011ء کو شرف زحل ہورہا ہے۔ لیکن پھر بھی شرف زحل نہیں ہوگا مگر چاند کی چاندنی سے تو ہم ضرور مستفید ہوں گے۔ بعض علمائے کرام نے کہا ہے کہ ستاروں میں اثرات ہیں لیکن یہ جادو کی ایک قسم ہے۔ ان ایام کے نقوش میں لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ میرے عزیز واحباب اس سے مستفید ہوں گے۔

محبت کے لیے:

آپس میں محبت کے لیے اس نقش کو باوضو کامل نئی قلم سے سفید قرطاس پر لکھیں اور اس کو عطر لگا کر کسی پاک شیشی میں دال کر اوپر سے ڈھکنا دے کر کسی پاک جگہ میں دفن کریں۔ انشاء اللہ سات یوم میں شدید محبت ہوگی، مجرب المجرب ہے۔ میں نے اس کو کئی ہزار دفعہ آزمایا ہے۔

ومن الناس من يتخذ من دون الله الدا يحبونهم كحب الله ط والذين امنوا اشد حبا لله ط ولو يرى الذين ظلموا زيرون العذاب ان القوة لله جميعا لا و ان الله شديد العذاب پارہ 2، سورۃ البقرہ آیت 165)

فسوف ياتی الله بقوم يحبونهم ويحبونه۔ پارہ 2، سورۃ المآئدہ آیت 54

زين للناس حب الشهوات من النساء والنبين والقنا طير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسمومة والانعام والحرث ط پارہ 3، آل عمران آیت 14

لو انفقت ما فی الارض جميعا الفت بين قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكيم○

عسى الله ان يجعل بينكم و بين الذين عاديتم منهم ومؤدة والله قدير والله غفور رحيم○

والقيت عليك محبة منی ولتصنع علی عينی و انه لحب الخير لشديد قل انكم تحبون الله فاتبعونی يحببكم الله ويغفرلكم ذنوبكم والله غفور رحيم○ فاذا الذين بينك و بينه علاوة كانه ولی حميم (پارہ 24، سورۃ حم سجدہ، آیت 34) الحب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان مطيع شود بيقرار شود فرمان بردار شود فرمان گردان شود بے تاب شود بے چين شود كند خدائے تعالیٰ كند بنده عاجز خرچه كند۔

برائے محبت محبة عبدالنار:

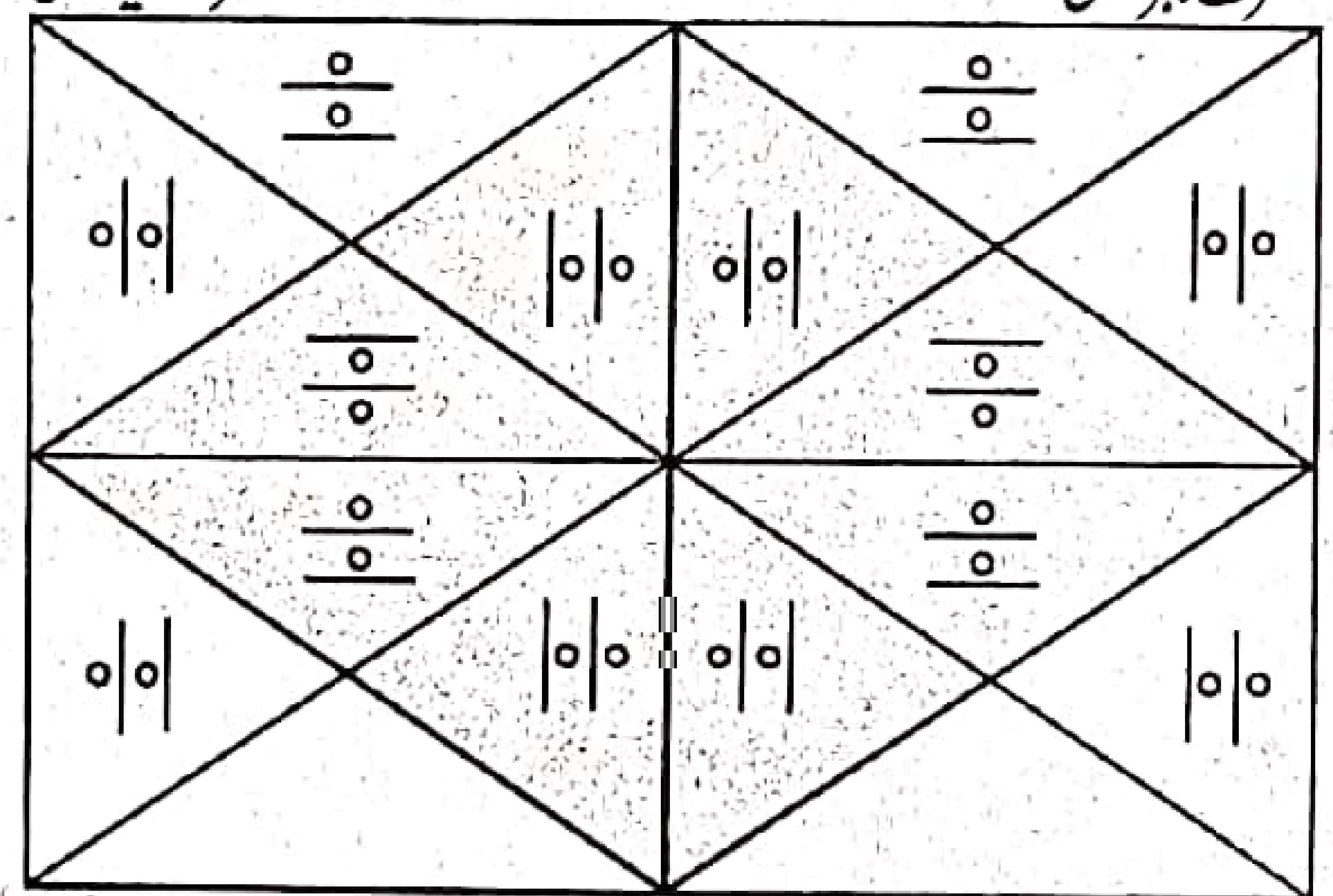
اذا اردت العمل به تكتب علی شفقة نية لفر مثل القرعة وتو منعم فی النار تعزم عليها حتی تصير جمرا فانه يحضر المطلوب والعزيمة سورة البروج الی الحريق ثم كل مرة توكل والله العظيم انه صحيح اه هبة المنان فی تسخير ملوك الجان تاليف فريد عمره روجد دهره الحكيم هرمس الهرامسة مكتبة القاهرة محر۔ صفحہ 9

ترجمہ: جب تمہارا ارادہ ہو اس عمل کے کرنے کا کہ مطلوب حاضر ہو تو سورۃ البروج شروع سے لے کر الی الحریق تک کوری ٹھیکری پر لکھ کر زمین میں دفن کر کے ایک بار تَوَکَّل وَ اللّٰهُ الْعَظِيْمْ○ پڑھو، پھر اس کے اوپر آگ جلاؤ، مطلوب جلدی حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔

حاضری مطلوب صدری مجرب

اس نقش کو باوضو کامل قرطاس پر لکھ کر اوپر مدار لگائیں پھر کپڑا لپیٹ کر کسی چیز سے سیدھے چکر دیں۔ اس طریقے سے کہ چکر دینے والا پہلے سات چکر سیدھے دے، پھر سات چکر اُلٹے دے، پھر سات چکر سیدھے دے۔ ان تمام چکروں میں سانس بند رہے۔ اس کے بعد جتنا ہو سکے سیدھے چکر دیں۔ سانس بند نہیں کرنا۔

مطلوب جلدی حاضر ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔



الحب فلاں بنت فلانہ علی حب فلاں بن فلاں حاضر شود بیقرار شود بے تاب شود مطیع شود فرماں بردار شود بے چین شود فرمانی گرداں شود کند خدائے تعالیٰ کند بندہ عاجز چہ کند۔

فی المحبت مجرب المجرب

اس کو باوضو کامل قرطاس پر لکھ کر گلے یا داہنے بازو میں باندھے، محبت شدید ہوگی۔

و اذا سالك عبادی عنی فانی قریب ط اجیب دعوة الداع اذا دعان لا فلیستجیبو الی ولیؤ منوابی لعلکم یرشدون o پارہ2، البقرہ، آیت 186

قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا o یهدی الی الرشد فامنابه ط ولن نشرك بربنا احدا o پارہ29، سورۃ الجن، آیات 1 تا 2

وضرب لنا مثلا و نسی خلقه قل من یحی العظام وهی رمیم o قل یحییها الذی انشاها اول مرة وهو بکل شی علیم o الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منه توقدون وجعلنا من بین ایدیهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشینهم فهم لا یبصرون o پارہ22، آیت 9۔

لقد فتنا سلیمن والقینا علی کرسیه جسد ثم اناب o

ان الذین امنوا وعملو الصلحت سیجعل لهم الرحمٰن ودا o الم ذلك الكتب لاریب فیه ط اللّٰه لا اله الا هو الحی القیوم ن والقلم وما یسطرون یس والقرآن الحکیم o ایاك نعبد و ایاك نستعین کهیعص حمعسق المص حم عسق واللّٰه یختص برحمته من یشاء واللّٰه ذوالفضل العظیم o

الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں مطیع شود بیقرار شود بے چین شود بے تاب شود فرماں بردار شود

حاضری مطلوب:

باوضو اس کو کوری سکوری پر تحریر کر کے طالب و مطلوب کے اسماء مع والدہ کے نام لکھ کر شمس کے سامنے رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاضر ہوگا۔ عامہ کتب

۱	۱۶	۳
۳	یابدوح	۷
۶	۴	۱۰
یاجبرائیل	یاتنکفیل	یارفتمائیل

مطلوب کی حاضری مجرب:

اس نقش کو باوضو لکھ کر پھلدار درخت پر لٹکائیں۔ انشاء اللہ جلدی مطلوب حاضر ہوگا۔ عامہ کتب۔

یا ولیُّ ۷۸۶ یا ولیُّ

الحب فلاں بن فلاں
علی حب فلاں بن فلاں
بے قرار شود حاضر شود

یا ولیُّ یا ولیُّ

محبت کے لیے مجرب است:

اس کو طالب اپنے بازو پر باندھے یا مطلوب یا کسی میٹھی چیزیں کھلائے، مجرب ہے۔ عامہ کتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم				
تزودا	فتاحا	عن نفسه	قدشغفها	حبا
فتاها	عن نفسه	قدشغفها	حبا	ترودا
عن نفسه	قدشغفها	حبا	ترودا	فتاها
قدشغفها	حبا	ترودا	فتاها	عن نفسه
حبا	ترودا	فتاها	عن نفسه	قدشغفها

الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں حاضر شود بے قرار شود مطیع شود فرماں بردار شود بے چین شود بے تاب شود

حاضری مطلوب مجرب:

اس نقش کو باوضو لکھ کر اوپر نیچے کوری ٹھیکریاں دے کر اوپر دھاگہ لپیٹ کر زمین میں دفن کریں، اُوپر آگ جلائیں۔ چند دن میں مطلوب حاضر ہوگا، میں نے اس کا کئی بار تجربہ کیا ہے۔ عامہ کتب

۷۸۶

۵	بحه	۱۵
۳۰	۲۰	۱۰
۲۵	الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں حاضر شود	۳۵

محبت تسخیر:

اس کو باوضو لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۱۲۸۵۹۸	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۰۶
۱۲۸۶۱۰	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۱۱
۱۲۸۶۰۴	۱۲۸۶۰۲	یا عطوف ذا القوة المتین الطف علی قلوب العلمین	۱۲۸۶۰۰
۱۲۸۶۱۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۸

الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں بیقرار شود بے تاب شود

نقش حاضری مطلوب:

اس کو لکھ کر پھل دار درخت پر لٹکائیں۔ انشاء اللہ مطلوب جلد حاضر ہوگا۔



محبت کا مجرب فتیلہ:

اس کو باوضو لکھ کر روغنی گنجد میں جلائے، اسی طرح تین دن متواتر کریں۔

۸	۲۱	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۹	۲۰
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۷

الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

محبت زن و شوھر:

یک مانی کے تیرہ ٹکڑے کر کے اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ 13 طلسم لکھے۔ اگر مرد ناراض ہے تو کتے کو کھلائیں، ورنہ کُتیا کو کھلائیں۔ ایک ہی دفعہ کھلائیں، تین دن متواتر کریں، محبت پیدا ہوگی۔

۶ ۵۱ ع ع ۲۹ ۵۹ ۵۵

۹۹ ۵۵ عـه ۵۷ ۱۲ ع

نقش برائے محبت:

اس نقش کو باوضو لکھ کر گلے میں باندھیں۔ اس کی پشت پر یہ لکھیں: الحب فلان بن فلان علے حب فلاں بن فلان بے قرار شود حاضر شود

۱۷۲	۷۷۵	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۸۰

برائے محبت:

اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے، مطلوب حاضر ہوگا۔

عـه	۱۴	۱۸	۶	۲۳	۱۸	۱۱	۱
۱۳	۱۰	عـه	۷۲۲	۱۹	۱۲	۲۱	۹
۲	۱۷	۷	عـه۱	۲	۱۱	۱۶	۱۳

الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں حاضر شود بے قرار شود

محبت کے لیے:

اس نقش کو باوضو لکھ کر کوری سکوری میں شکر ڈالیں۔ پھر یہ نقش اس میں رکھ دیں۔ سکوری کو شکر سے بھر دیں، اوپر بند کر کے زمین میں دفن کریں، اوپر آگ جلائیں۔

انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

۷۸۶

۳۷۲	۳۷۵	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۶
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

الحب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان حاضر شود بے قرار شود مطیع شود بے چین شود

برائے محبت مجرب:

اس کو لکھ کر کسی میٹھی چیز میں پلائیں۔ انشاء اللہ محبت پیدا ہوگی۔ میں نے اس کو کئی بار آزمایا اور صحیح پایا ہے۔

اللھم انی اسئلك باسمائك الشریفة الكریمیة اكمیاركة المخزونة المكنونة التی لا یجاو زھن برولا فاجر الحب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان بحق ایاك نعبد و ایاك نستعین بحق اھیا اشراھیا احبادث ال شدای سلام علی نوح فی العلمین و صلی اللہ تعالٰی علی خیر خلقه محمد و اله اجمعینo

برائے محبت:

اس کو جمعۃ المبارک کے دن ہرن کی کھال پر لکھ کر عود ولوبان کی دھونی دے کر لپیٹ لیں اور سرخ ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر انار کے پیڑ میں لٹکائے، محبت پیدا ہوگی۔

۷۸۶

۴	—	۱
۲	۵	۸
۹	الحب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں بے قرار شود	۶

برائے محبت:

اس کو لکھ کر کسی میٹھی چیز میں پلائیں، انشاء اللہ محبت پیدا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			
والقيت	عليك	محبة	منى
عليك	محبة	منى	ولتصنع
محبة	منى	والتصنع	على
منى	ولتصنع	على	عيسى

الحب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان تابعدار شود بے قرار شود مطیع شود

محبة عظيمة:

تاخز قطعة سكر بنات و تقراء عليها قوله تعالىٰ و ذللنا مالهم فمنها ركوبهم ومنها ياكلون تكررها اربعة عشر مرة و تذكر و تكرار اسم المطلوب فى كل مرة و توكل خدام الآية بالقاء المحبة ثم تعطيهم المطلوب يا كلها فانها من المجربات الصيحة القاطعة والغزاة فى ساعة سعيدة: هبة المنان فى تسخير ملوك الجان صفحہ 17

ایک ٹکڑا سکر بنات کا لیں۔ اس کے اوپر یہ آیت چودہ مرتبہ پڑھیں۔ ہر آیت کے ایک بار پڑھنے کے بعد اسم مطلوب مع والدہ وتوکل خدام الآیت بالقاء لمحبت پھر مطلوب بے قرار ہوگا۔ سکر بنات کو کھلائیں، کسی اچھی ساعت میں یہ عمل پڑھیں۔ مجرب ہے۔ مترجم کرمانی

محبة تهييج:

يكتب على بيضة دجاجة سوداء يوم السبت بنت يومها والبخور كندر و تفاح الجان واثر المطلوب و يكون العمل فى ساعة المشترى بعد العشاء و توضع البيضاء فى نالية و تسخير و تعدم بعد اسم المطلوب فما يتم صرف البيضة و تمام العداد الا والمطلوب يحضر عندالطالب ولوليلا و ان تاخر اتلى الغريمة و بخور المذكور الى ثلاث مرات و هذا ما تكتب على البيضة بمسك و زعفران و ماء ورد تقول شهشه ٥ اكشكة مهولة هيلة خطوفة فحطوفة تو كاوا يا خدام هذه الاسماء و اخطفوا قلب و عقل فلانة بنت فلانة بمحبة فلان ابن فلانة الواحا العجل الساعة العزيمة التى تتلى على البيضاء و هى فى النار و تقول۔ بهرقع بلخ يبوخ اينك يا عبدالله المذهب اينك يا نصرانى اينك يا ابيض انيك يا فراز الاحمد اينك يا زوبعة يا صاحب الرؤس الاربعة اينك يا ميمون يا ابونوح اينك يا سمعان الماكر بن ياسر هم اينك طهوش يا صاحب المنافع الكبار اقسمت عليكم يا معاشر الارواح الروحانئين ان توجهوا هذه الليلة و فى هذه الساعة الى فلانة بنت فلانة اسراع من البرق الخاطف والريح العاصف بحق هذه السماء عليكم و طاعتها لديكم الوحا العجل الساعة۔ بارك الله فيكم و عليكم مجرب صحيح تم وكمل۔ هبة المنان فى تسخير ملوك الجان صفحہ 4

ترجمہ: اس کو لکھو اور بیضہ مرغی سیاہ کے ہفتہ کا دن گزر جائے۔ بخور جلاؤ، سیب رکھو، دیوانہ ہوگا، اثر ہوگا مطلوب پر اور یہ عمل کرو ساعت مشتری میں بعد نماز عشاء۔ رکھو بیضہ آتش میں قربت ہوگی اور مسخر ہوگا۔ تیرا عزم پورا ہوگا۔ اسم مطلوب پس اس کو تمام کرو۔ بیضہ پر تمام العداد مگر اور مطلوب حاضر ہوگا۔ نزدیک طالب کے اور اگر رات اور بیشک مؤخر کرو باقی عزیمت اور بخور تین مواقع پر جلاؤ (لکھتے وقت، دفن کرتے وقت، پڑھتے وقت) اور یہ جب لکھو اوپر بیضہ کے مشک اور زعفران اور عرق گلاب سے۔ یہ لکھو۔ شہشہ سے لے کر اساعۃ تک۔ یہ پڑھو بیضہ دفن کرتے وقت آگ میں بھرقع سے لے کر اساعۃ تک اللہ برکت فرمائے گا۔ اس میں مجرب صحیح ہے، تمام ومکمل ہے۔

نوٹ: قارئین کرام اس کتاب کا ہر ایک عمل تیر بہدف ہے۔ یہ الازہر قاہرہ مصر سے مجھے ملی ہے۔ عربی میں ہے، مصری خط میں ہے۔ فرید عمدہ روجذھرہ الحکیم ہرمس الھد اسمہ کی تالیف ہے، بہت ہی پرانی کتاب ہے۔ میں نے اس کا ہر ایک عمل آزمایا، مجرب پایا۔ اگر کسی کو ضرورت ہو تو فوٹو کاپی منگوا سکتا ہے۔

کمالاتِ جفر (اوجِ شمس)

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد ملتان

ایک نہایت موثر اور باقوت وقت برائے تخفیف ملازمت کا خوف تسخیر قلوب افسران

18 اپریل 2011ء کو شرف شمس گزرا ہے۔ اس کی روحانیت اور افادیت سے خوب استفادہ کیا گیا ہے اور جو لوگ کسی وجہ سے اس وقت سے مستفید نہ ہو سکے۔ ان کے لیے ایک اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل و کرم موقع آیا ہے۔ یہ صفت اوجِ شمس کا ایک نہایت موثر اور باقوت ہے۔ شمس کے اعمال تمام اعمال میں بہترین اور موثر ہوتے ہیں۔ جس عزت اور مرتبہ کو قائم رکھنے کے لیے کوششیں کی جاتی ہیں۔ جب شمس چلتا ہوا برج سرطان کے 19 درجے پر آتا ہے تو اسے اوج کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اس دوران بہت سے مختلف اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ خصوصاً ایک کام زیادہ اہمیت کا حامل ہے، جسے سرانجام دیا جاتا ہے۔ یہ کام ان لوگوں سے متعلق ہے وہ جو اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ جانا چاہتے ہیں۔ ترقی اور اقتدار کی خواہش بھی رکھتے ہیں یا وہ لوگ جن کی ترقی رُکی ہوئی ہو اور وہ شخص افسران کی نظروں میں خوشامد پرست اور موقع پرست لوگوں کی وجہ سے بے وقعت ہو گئے ہوں۔ ترقی تو ایک طرف عزت پر بھی صرف آ رہا ہو اور ملازمت بھی خطرے میں ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے۔ ایک صاحب کراچی میں پی آئی اے میں گذشتہ 26 سال سے ملازمت کرتے ہیں، سپروائزر کی پوسٹ ہے لیکن ترقی رُکی ہوئی، حق دار بھی ہیں۔ لیکن سفارشی اور سیاسی اثر و رسوخ کے حامل شخص نے ان کا حق مار کر استحقاق نہ ہونے کی بنا پر ان صاحب کی جگہ وہ عہدہ حاصل کر لیا ہے اور ان صاحب کو اس شخص کے زیرِ نگرانی کام کرنے کا حکم ہے اور یہ شخص ان صاحب کی قدم قدم پر بے عزتی کرتا ہے، ان کی عزت نفس مجروح کرتا ہے۔ وہ مجبور صاحب کہنے لگے کہ اب تو دل کرتا ہے خودکشی کر لوں۔ اس شخص نے میری زندگی اجیرن کر دی ہے۔ وہ چاہتا ہے میں نوکری چھوڑ دوں۔ میں جوان بچیوں کا سرپرست ہوں، کیسے رزق چھوڑ دوں۔ میں نے انہیں اوجِ شمس بنوا کر پاس رکھنے کا مشورہ دیا اور یہی اِن کا حل ہے، یہی کام شرف عطارد میں بھی ہوتا ہے۔ لیکن بقائی عزت و مرتبہ کے لیے اوجِ شمس موثر ترین ہے۔ اس کے علاوہ وہ افراد جن کی خاندان میں کوئی عزت نہ ہو، جیسے کسی بہو کی سسرال میں عزت نہ ہو یا وہ لوگ جو میدانِ سیاست میں کامیابی کے حصول کے خواہش مند ہوں اور ایسے لوگ جن کو دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کا ڈر ہو یا کسی بھی میدان میں مخالفین مختلف ہتھکنڈوں سے گرانا چاہتے ہوں اور وہ تاجر یا ٹھیکیدار جو گورنمنٹ کے محکموں کے مختلف منصوبے مکمل کرتے ہوں اور متعلقہ افسران نے کسی نہ کسی وجہ سے رقوم دبا رکھی ہوں کمیشن کی وصولی کی خاطر ادائیگیوں میں باعث رکاوٹ بنے ہوئے ہوں۔ ان سب لوگوں کو جن کا مندرجہ بالا سطور میں ذکر کیا گیا ہے۔ اوجِ شمس کے مؤثر وقت کی روحانیت سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ انشاء اللہ انہیں اپنے اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

اس سال اوجِ شمس کا وقت 11 جولائی 2011ء بروز پیر رات 8 بجکر 50 منٹ پر شروع ہوگا اور 12 جولائی بروز منگل رات 9 بجکر 59 منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں منگل کا سارا دن حاصل ہوگا اور شمس کی دو ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت صبح 6 بجکر 29 منٹ پر شروع ہوگی اور 7 بجکر 38 منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت شمس دوپہر 2 بجکر 39 منٹ پر شروع ہوگی اور 3 بجکر 48 منٹ تک رہے گی۔ اِن دونوں ساعتوں میں کام آسانی سے مکمل کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع کی مناسبت سے بہت آسان عمل لکھ رہا ہوں۔

قرآن پاک کی آیت مبارکہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ سے کام لیں گے۔ بعض احادیث مبارکہ کے مطابق اس میں اسم اعظم

بقیہ صفحہ نمبر 30 پر

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ، کاکاخیل

رحمکاریہ جفر اوجِ شمس

اس سال اوجِ شمس 11 جولائی رات 08:50 منٹ سے 12 جولائی رات 09:59 منٹ تک رہے گا۔ اس سال اوجِ شمس میں لوح فتوحات پیش کرتا ہوں۔ لوح فتوحات علم الجفر کا کمال ہے۔ ہر کام میں فتح، جس بچی کی شادی نہ ہوتی ہو، ان کے لیے پُر تاثیر عمل ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ: 1302

(2) اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا: 1333

(3) رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیر الفاتحین: 3109

(4) طالب شعیب الرحمٰن: 712

کُل اعداد: 6456

تفریق: 2970 ، باقی: 3486 ، تقسیم: 4 ، باقی: 2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ، حاصل تقسیم: 871

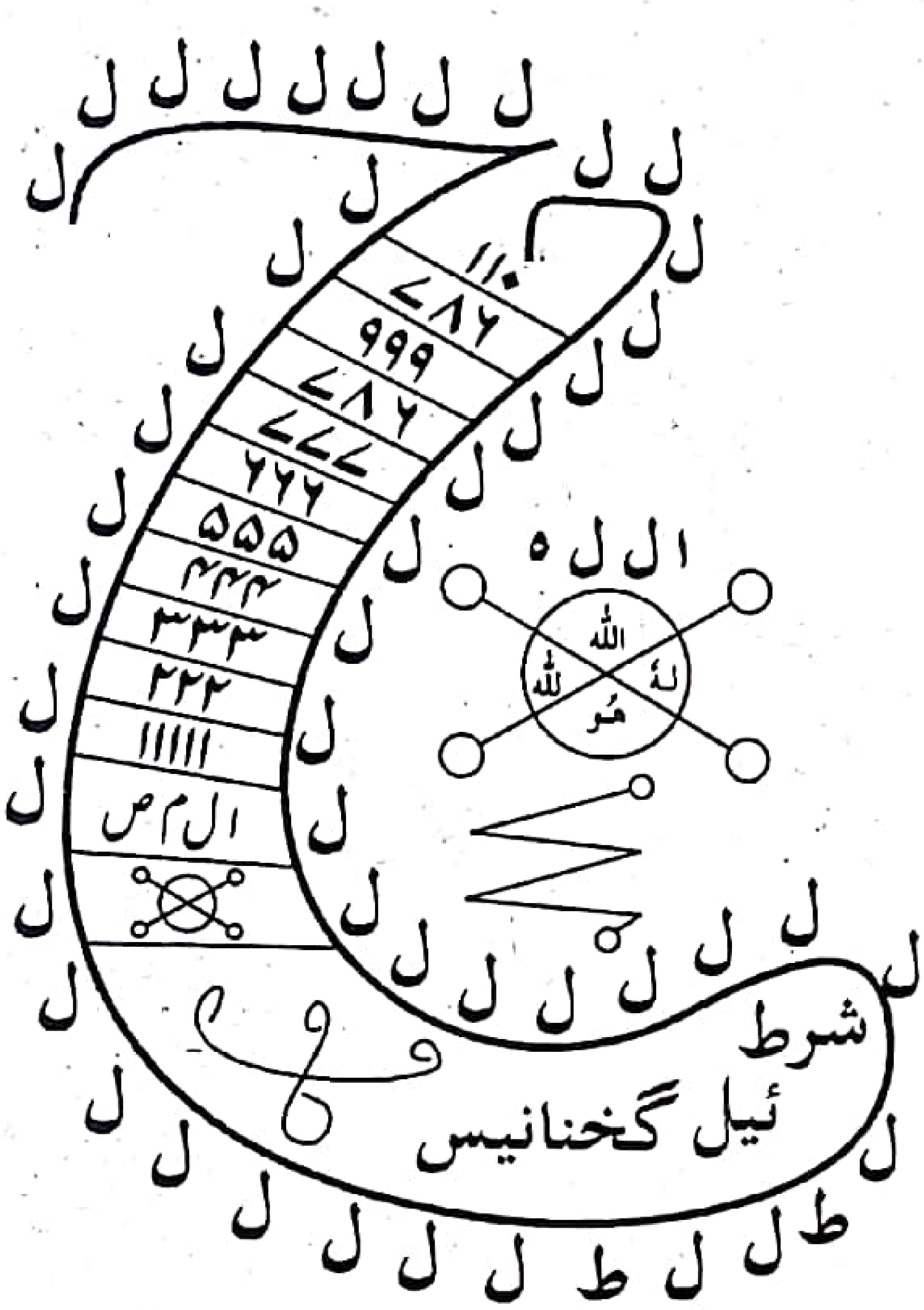
871 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 99 کا اضافہ کرنا ہے اور ساتھ میں یَا حَلِیْمُ یَا ھُوَ کا ورد بھی ساتھ کرنا ہے۔

میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں اور میرے مرشد خادم سلطان الفقر محمد نجیب الرحمٰن سروری قادری کے حق میں دعائے خیر کریں۔

للہ ۷۸۶ اللہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ھُو لہٗ



رحمکاریہ جفر طلسم مولانا عبدالصمد

اس سال کی سعادت اکبر نظر 6 جولائی مریخ تثلیث زحل شام 05:15 منٹ، دوسری سعادت اکبر نظر 7 جولائی 2011ء مریخ تثلیث پلوٹو شام 06:43 منٹ پر قائم ہوگی۔ تیسری سعادت اکبر نظر 9 عطارد تسدیس زحل دوپہر 01:19 منٹ پر قائم ہوگی۔ چوتھی سعادت اکبر نظر 8 اگست زہرہ تسدیس زحل صبح 07:18 منٹ پر قائم ہوگی۔ چوتھی سعادت اکبر نظر 28 اکتوبر مشتری تثلیث پلوٹو رات 09:55 منٹ پر قائم ہوگی۔ چھٹی سعادت نظر 22 نومبر 2011ء زہرہ تسدیس زحل دوپہر 01:18 منٹ پر قائم ہوگی۔ اس وقت مولانا عبدالصمد گیلانی طلسم تسخیر خلق، ترقی مرتبہ، نحوست سیارگان، کامیابی، فراخیٔ رزق کے لیے پُر تاثیر ہے۔ مطلوبہ ستارے کا

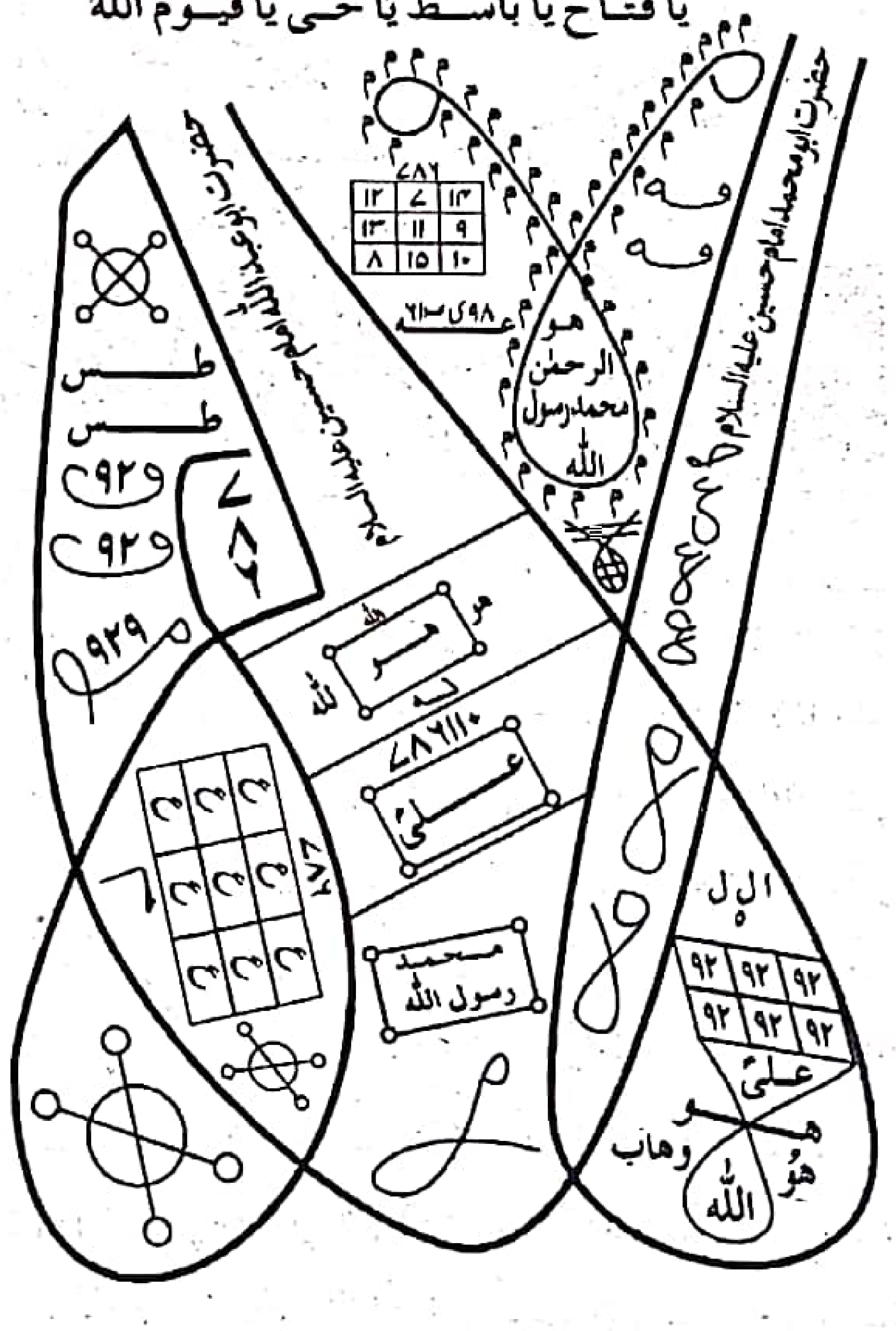
بخور جلا کر اس عمل کو کریں۔ جب یہ عمل تیار کریں تو 111 مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب میرے مرشد کامل حضرت فاطمہ زہرہ سلام اللہ کو بخشیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعا کریں۔

٧٨٦

B	۴٨	٦
١٢	٢۴	٣٦
۴٢	فاطمہ	ل

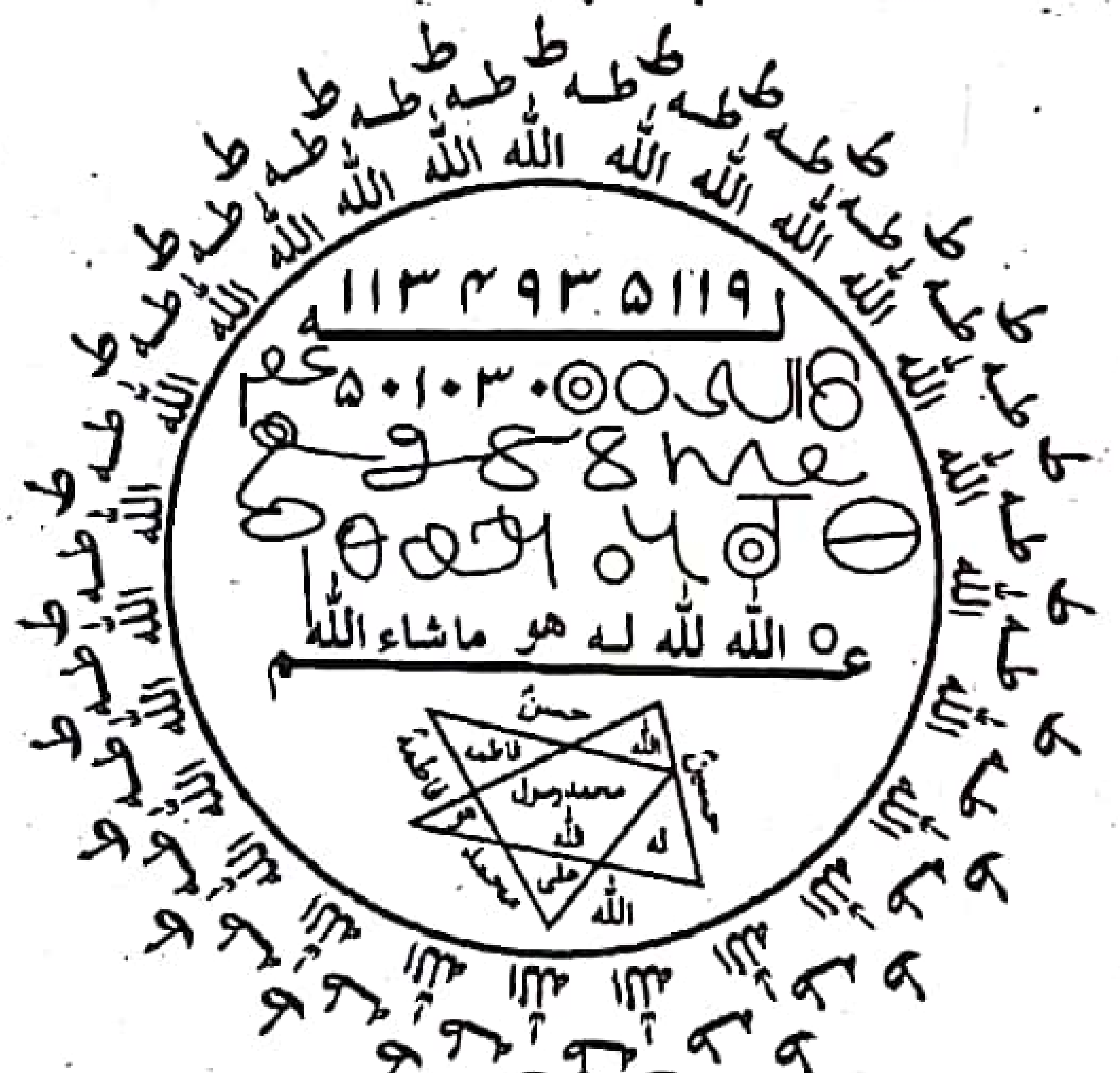
فاطمہ حضرت فاطمہ علیہ السلام

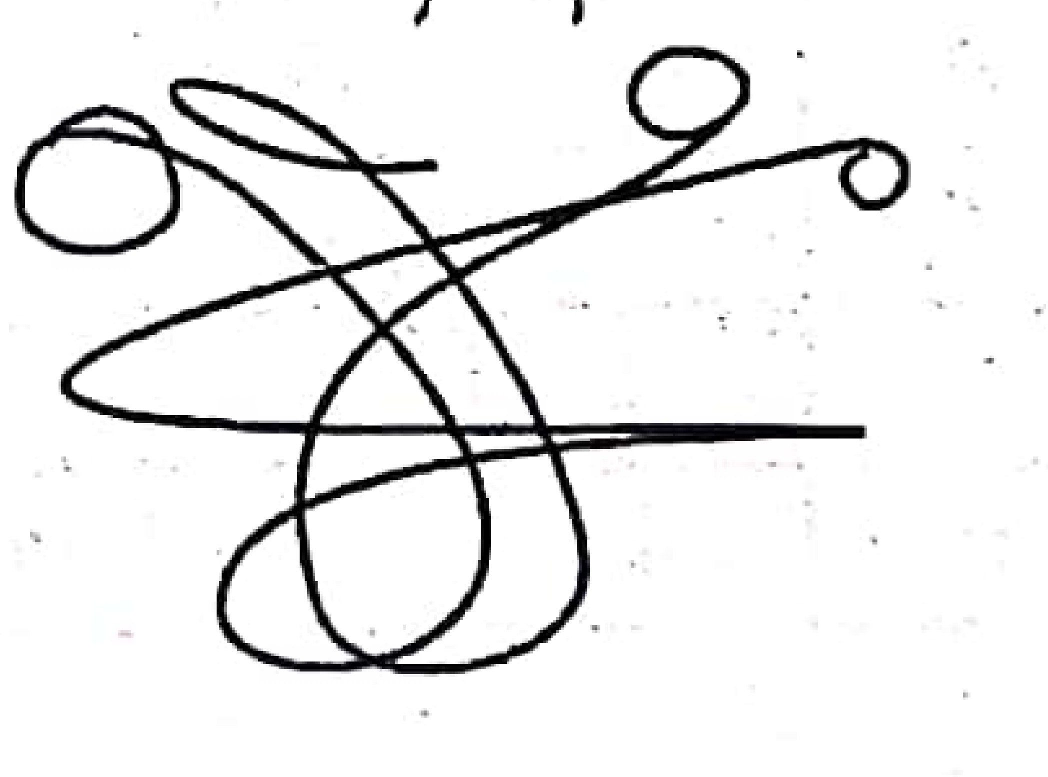
یا فتاح یا باسط یا حی یا قیوم اللہ



رحمکاریہ جفر شرفِ زحل

22 نومبر 2011ء زہرہ تسدیس دوپہر 01:18 منٹ پر قائم ہو گی۔ دوسری سعادت اکبر نظر 19 دسمبر 2011ء شمس تسدیس زحل رات 09:24 منٹ پر قائم ہو گی۔ اس وقت زحل ہندی حساب سے شرفی برج میں موجود ہے۔ یہ طاقتور نظر میں طلسم شرف زحل فتحنامہ پیش کرتا ہوں۔ یہ طلسم خاص گولڈن کاغذ پر تیار کریں یا چاندی کی پلیٹ پر لکھیں۔ اس کی تاثیر کی برکت سے ترقی مرتبہ، فراخیٔ دولت چاہے زمین سے آئے۔ مشرق، شمال، جنوب اور مغرب چاروں اطراف سے کھلیں گے۔ یہ طلسم شرف یورانس کی طرح طاقتور ہوگا۔ جن لوگوں کا برج دلو، برج جدی اور بروج کے نحوست ہو تو ان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس طلسم کا اثر 24 گھنٹوں میں ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ جب یہ طلسم بنائے جائیں تو 11 مرتبہ سورۃ یوسفؑ پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب حضرت یوسف علیہ السلام کو بخشیں۔ اگر یہ طلسم خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ اللہ پاک آپ سب کو برکت عطا فرمائے۔







قارئین آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کیلئے ملکہ شمعورنہ کا خاص عمل حاضر خدمت ہے۔ قارئین کرام یہ نہایت ہی طاقت ور عمل ہے۔ یہ میرا صدری و خاص الخاص عمل تھا جو آپ کو حقیقتاً کسی کتاب یا عامل کے پاس ہرگز نہ ملے گا۔ کیونکہ اس عمل کو میں نے ایک روحانی مسلمانی طاقت سے بڑی مشکل سے حاصل کیا تھا اور بعد میں اسے میں نے دو ہزار ایک میں خود کیا تھا اور جو مشاہدات و عجائبات میں نے اس عمل میں دیکھے تھے وہ کسی اور عمل میں نہ دیکھے تھے میں نے بہت سے ارواح کے عمل کیے ہیں لیکن جو لطف اس عمل میں آیا وہ کسی اور عمل میں نہیں آیا۔ یہ عمل میرے سینے کا راز تھا جو خصوصاً بالخصوص قارئین آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کے پیار و محبت کی خاطر افشاں کر رہا ہوں تاکہ آپ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس عمل سے آپ دنیا کا ہر مشکل و ناممکن کام پل بھر میں کروا سکتے ہیں۔ اس سے آپ اپنے اور عوام کے ہر کام لے سکتے ہیں۔ حب بغض دشمن کی تباہی سنگدل محبوب کی تسخیر رشتوں کی بندش توڑوانا من پسند جگہ شادی کروانا کالے جادو سفلی جادو جنات آسیب کا خاتمہ و بچاؤ کروانا پرائز بانڈز لکی ڈرا انعامی سکیموں میں جیت حاصل کرنا یہ ملکہ شرطیہ نمبر دے گی، ہر بیماری کا علاج کروانا یعنی دنیا کے ہر کام یہ ملکہ آپ کے حکم پر کرے گی اس عمل کے ہوتے ہوئے کسی اور عمل کی حاجت نہیں رہتی جس کو یقین نہ ہو تو آزمائش شرط ہے بہرحال اس کی تفصیل بہت ہے۔ جس کیلئے کئی صفحات درکار ہیں۔ اس کو مسخر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات سے ترک جلالی کریں۔ عمل کیلئے علیحدہ کمرہ منتخب کریں جو کہ پاک وصاف ہو خود لباس جو کہ سرخ رنگ کا ہو اور خوشبو سے معطر ہو زیب تن کریں۔ اپنے سامنے سات رنگ کی مٹھائی 7 سات گلاب کے پھول رکھیں اور ایک چراغ جس میں چنبیلی کا تیل ہو روشن کریں اور رات کے ٹھیک بارہ بجے باحصار ہو کر عمل کو سات سو اکیس دفعہ پڑھیں۔ کل سات روز کا عمل ہے۔ تیسرے دن سے عجیب مشاہدات سے واسطہ پڑتا ہے۔ لیکن خوف زدہ نہ ہوں کوئی نقصان نہ ہوگا دوران عمل بہت سی عورتیں آپ کو متوجہ کرنے کی کوشش کریں گی لیکن آپ کا دھیان پڑھائی کی طرف ہو اور نظر چراغ کی لو پر ہو ساتویں رات عمل کا زور ہوگا لیکن آپ پڑھائی جاری رکھیں جب آپ کی تعداد مکمل ہوگی تو اس کے بعد ملکہ شمعورنہ حاضر ہوگی۔ جو کہ نہایت ہی حسین و جمیل ہوگی حد درجہ گورا رنگ ہوگا کمر تک جھولتے ہوئے سیاہ بال ہوں گے۔ سرخ قدیمی وخوبصورت ریشمی لباس ہوگا آپ کو کہے گی مجھے کیوں بلایا ہے۔ آپ اس سے تمام معاہدہ کرلیں نشانی ضرور لے لیں اور طریقہ حاضری بھی پوچھ لیں اس کے بعد جب چاہیں حاضر کریں اور کام لیں۔ اگر آپ سونا چاندی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ بھی دے گی۔ بعض اوقات اس کے ساتھ دو خادمائیں بھی ہوتی ہیں۔ جو آپ کے پاس روزانہ آیا کریں گی آپ کو کھانا ولوازمات دے گی۔ لیکن جب آپ کو کوئی کام ہو تو ملکہ شمعورنہ کے بتائے طریقہ پر حاضر کریں۔ میں نے پوری تفصیل اس عمل کی لکھ دی ہے۔ آخر میں اتنا عرض کرتا چلوں کہ اس عمل کو بغیر اجازت ہرگز نہ کریں بغیر اجازت سے ناکامی کے ساتھ ساتھ رجعت کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا اس عمل کی اجازت محترم قبلہ شاہ زنجانی صاحب یا پھر مجھ سے لے لیں اور ہمارے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔ عمل یہ ہے۔

هیدوشِ قماطیشِ۔ شلشماشِ زبوشِ زیوشِ فارشِ

ہر سینکڑہ کے بعد سات بار یہ پڑھیں۔ اور عمل ختم کرنے کے بعد اس عزیمت کو لازمی پڑھنا ہے۔ جو یہ ہے۔

"عزمت واقسمت علیکم ایتها الملکة شمعورنه حاضر شو بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیه السلام وبحق یا بدوح یا مسخرُ یا ذوالجلال والاکرام۔ العجل الساعة الوحا۔

عملیات و تعویذات برائے حاجات

از تحریر: سید مبشر علی رضوی، ملتان

جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو، کوئی بھی مشکل کام ہو یا مصیبت میں پھنس جائے اور نکلنا محال ہو تو مولا امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی اس آیت کے وسیلے سے اللہ جل شانہٗ سے مانگے اور قبول نہ ہو، یہ نہیں ہوسکتا۔ اس کے آسان تین طریقے تحریر کر رہا ہوں، مجرب المجرب ہیں۔

اول طریقہ: کوئی بھی ظالم کے ظلم کا ڈر ہو، اس سے بچنے کے لیے ہر روز نماز عشاء کے بعد 70 مرتبہ پڑھیں اور 40 روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ چھٹکارا مل جائے گا۔ آیت یہ ہے:

یا حی یا قیوم بحق لَا اِلٰــہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَo

دوم طریقہ: اس عمل کے بعد ہر طرح کی دعا جس مقصد کے لیے ہاتھ اُٹھائے گا، وہ پوری ہوگی۔ یہ عمل 12 دن کا ہے۔ اول و آخر 12 مرتبہ درود پاک اور 12 ہزار مرتبہ اس آیات کا ورد کریں۔ اس عمل کو چاند کی اُس منزل سے شروع کریں جہاں اللہ پاک کی طرف سے روحانیت کا نزول ہوتا ہے۔

تیسرا طریقہ: اس کی قوت وتاثیر میں کوئی شک نہیں ہے۔ اس عمل کے بعد ہر دعا کا عمل با آسانی ہو جاتا ہے۔ اول و آخر 14 مرتبہ درود پاک اور 40 روز تک سوا لاکھ مرتبہ آیت کا ورد کریں۔ اس ورد پاک کا مکمل ہونے کے بعد ہر مشکل کا حل با آسانی ہو۔ جب پڑھا کرے کبھی مشکل پیش نہ آئے۔ حصول حاجات کے لیے یہ بھی مجرب عمل ہے۔ 12 دن میں اول و آخر 12 مرتبہ درود پاک اور 12 سو مرتبہ ورد کریں۔

یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرُ یَا بَدِیْعُ

طریقہ: بستر طاہر پر بیٹھ کر رجوع قلب سے پڑھیں اور پھر اُسی جگہ سو رہے۔ قبل ادا کرنے سے پہلے نہائیں اور گوشت سے پرہیز کریں اور دعا کریں بڑی سے بڑی مشکل آسان ہو۔

نقش مبارک سورۃ اخلاص

اس نقش کو نو چندی جمعرات میں لکھیں اور طاق دن کا روزہ رکھیں اور غسل کریں اور شیرینی پر ختم موکلوں کا دیں اور لوبان کی خوشبو ملائیں۔ اول و آخر 14 مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چار سو مرتبہ سورۃ اخلاص کا ورد کریں۔ پھر اس نقش کو جس بھی نیک اور جائز مقصد کے لیے لکھیں گے، وہ حاجت برآئے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	لم
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

بقیہ: کمالاتِ جفر (اوجِ شمس)

پوشیدہ ہے۔ اس کے اعداد 885 ہیں۔ اس کا ایک نقش ذوالکتابت لکھیں یا عددی لکھیں۔ وہ نقش چاندی پر یا کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ اس نقش کی انگوٹھی بھی بنائی جاسکتی ہے اور لوح بھی تیار کر کے پاس رکھ سکتے ہیں۔ اب اپنا نام الگ الگ حروف میں لکھیں اور اس کے نیچے بار بار اسمِ الٰہی وُ دُوْ دُ لکھ کر امتزاج دیں اور چار چار کے کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ سرخ ریشمی کپڑے میں سی کر پاس رکھیں اور اس کے اثرات ملاحظہ ہوں۔

مثلاً میرا نام: س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ھ د
اسم الٰہی: و د و د و د و د و د و د و د و د
امتزاج: س ورد ف ورد اوزد اوح د م ودد زواد ھودد

٧٨٦

سورد — جبرائیل — فورد

والهكم	الہ واحد	لا الہ الا	هوالرحمن الرحيم
١٠٠	٦٢٨	١٠٣	٥٤
٦٢٧	٩٧	٥٧	١٠٤
٥٦	١٠٥	٦٢٦	٩٨

وکفٰی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

روحانی مجربات

از تحریر: میاں فاروق چشتی، کراچی

دوستو! میں اپنے دیے ہوئے بزرگوں کے روحانی فیض سے آپ دوستوں کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ میرے لیے دعا کیا کریں کہ میں اسی طریقے سے آپ جیسے محبت کرنے والوں کی خدمت کرتا رہوں اور آپ بھی اس روحانی فیض سے استفادہ حاصل کرتے رہیں۔ کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو شاہ زنجانی صاحب سے یا مجھ سے رابطہ کر کے معلومات کر سکتے ہیں۔

برائے دفع نظر بد

یہ دو نقش نظر بد کے لیے خاص تحفہ ہے۔ عرق گلاب زعفران سے لکھ کر نوچندی جمعرات کو بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

یاغفور

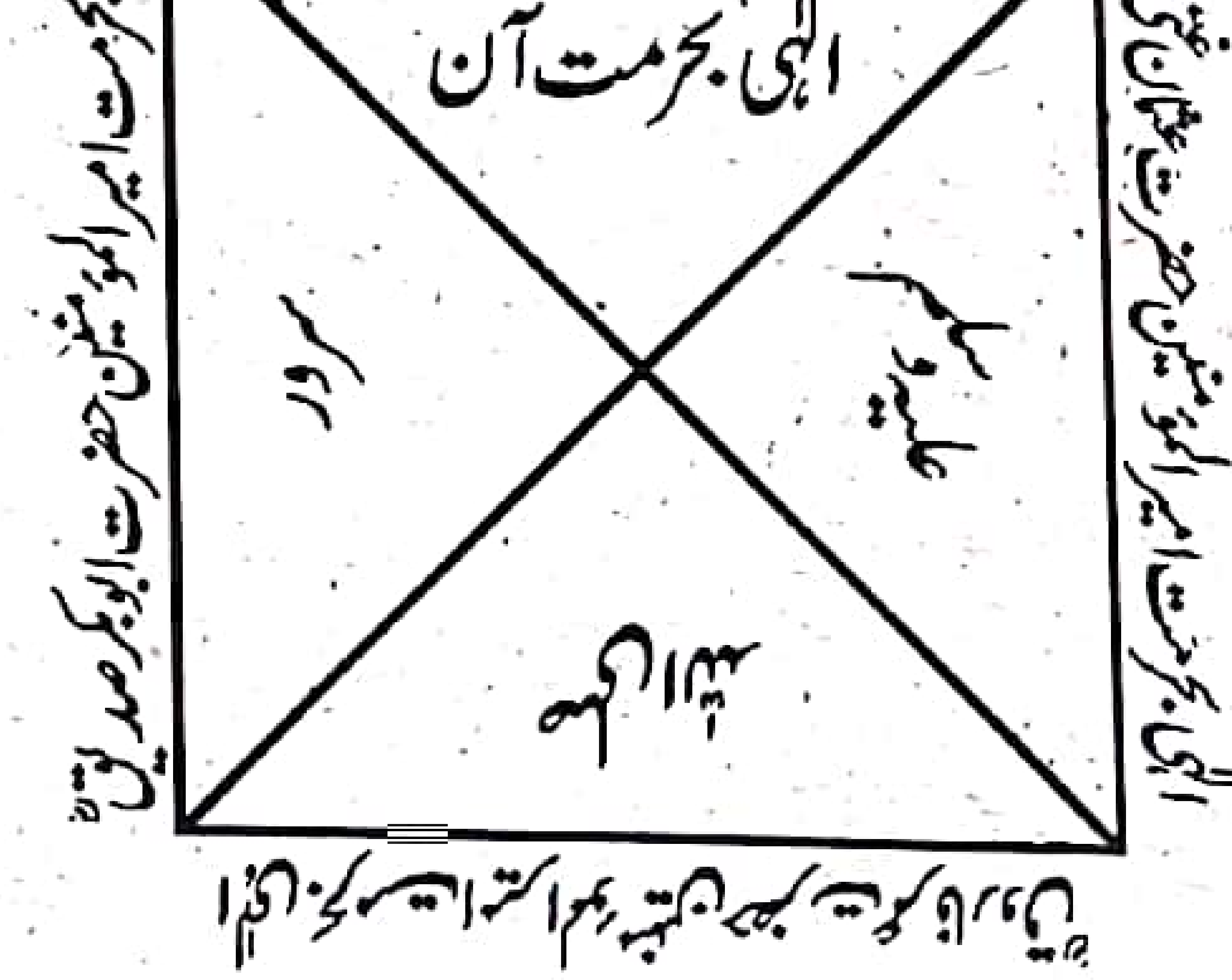
٨	١	٦
٣	۵	٧
۴	٩	٢

٧٨٦

٦	١١	٣
۴	٧	٩
١٠	٢	٨

درد ناف کے لیے

یہ نقش ناف کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ نقش پہننے سے پہلے 4 غریبوں کو کھانا کھلانا ضروری ہے۔



بقیہ: شرف زحل

اس پر دم کریں اور رات کو اس کی تنجیم کریں۔ قبل از طلوع آفتاب اس کو اُٹھا لیں۔ مسلسل 3 دن ذکریں اور تنجیم کریں۔ تمام زندگی کے لیے ایک ایسی ڈھال آپ کو مل جائے گی۔ زندگی بھر اس کا ساتھ آپ کی زندگی میں خوشیاں بھر دے گی۔ اگر اس پر اسمائے قدوسی پڑھ کر زندگی بھر دم کرتے رہیں گے تو یقیناً آپ بادشاہوں کی طرز کی زندگی بسر کریں گے۔ ناکامی، رکاوٹ، نحوست آپ سے روٹھ جائے گی۔

فوائد لوح زحل اسمائے قدوسی و طلسمی:

☆ تمام قسم کے لڑائی جھگڑوں، دشمنیوں اور دشمن پر غلبہ اور فتح و نصرت کے لیے اور ڈر خوف ختم ہوگا۔ آپ کے اندر ایک اعتماد پیدا ہوگا۔

☆ جو لوگ فتوحات، الیکشن میں کامیابی اور خلقت میں ناموری کے لیے یا وہ لوگ جن کے پاس پیسہ ٹھہرتا نہیں ہے۔ اگر آتا ہے تو فوراً نکل جاتا ہے۔ بانڈز، لاٹری، حصول مال و دولت و انعام، غیبی امداد کے متمنی لوگ اس کو بمعہ طلسم تمام قواعد کے ساتھ چاندی کی پلیٹ پر اپنے پاس رکھیں۔

☆ غیبی الفاظ و اکرام سے نوازنا، فتح و کامیابی، صاحب لوح کا مقدر اور وطیرہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ ورد اسمائے قدوسی کو رکھے، لطف دوبالا ہو جائے گا۔

☆ الیکشن میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی یا کسی مقابلہ میں کامیابی کے لیے انمول تحفہ ہے۔

وہ لوگ جن کی وزارت و ملازمت جانے کا ڈر ہو یا تنزلی کا ڈر ہو یا وہ لوگ جو موجودہ وقت اچھا گزار رہے ہیں۔ اپنے مقام کو مقدم و امتیاز اور استحکام کے لیے ہوائی جہاز کے سفر، مشینوں پر کام کرنے والے، ڈرائیور یا وہ حضرات جنہیں دوران کام یا سفر چوٹ لگنے کا اندیشہ یا جان جانے کا مکمل لوح تحفظ کا کام دیتی ہے۔

خاص کر دو محبت کرنے والے، شادی شدہ جوڑوں کے تحفظ، میاں بیوی کی ناچاقیوں، نوبت طلاق۔ اس لوح کی برکت اور روحانیت سے ان کے درمیان اختلافات ختم ہو جائیں گے اور وہ ایک مثالی زندگی بسر کریں گے۔ ان کے اختلافات محبت میں تبدیل ہو جائیں گے۔

اس لوح کو عین شرفات کے اوقات میں چاندی یا سیسہ کی پلیٹ پر کندہ کریں۔ کیونکہ اس نے زندگی بھر آپ کا ساتھ دینا ہے۔ لوح کی پشت پر طلسمات کندہ کریں۔ طلسمات کی وجہ سے لوح کی باقاعدہ اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے لیے اجازت حضرت شاہ زنجانی سے ضرور طلب کریں۔ تاکہ طلسمات اپنا بھرپور طاقت کا مظاہرہ کر سکیں۔ بغیر اجازت کے طلسمات اپنا کام نہ کر پائیں گے۔

قارئین کرام! ماہ اکتوبر تک مزید معلومات زحل آپ تک پہنچاتا رہوں گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔



بحیثیت آل نبی ﷺ و اولاد علیؑ ہونے کے بچپن و جوانی ذکر و فکر فقرائے اکرام کے قدموں میں گزرا۔ ناچیز کو محمد و آل محمد کے صدقہ میں جو قیمتی راز عملیات کی صورت میں ملے ان میں سے ایک انتہائی قیمتی عمل برائے "ہمہ قسم کے نشہ سے دنوں میں چھٹکارا" کا عمل لکھ رہا ہوں۔ عمل کی طاقت کتنی ہے۔ یہ تو عمل کرنے کے بعد آپ پر خود ہی واضح ہو جائے گا۔ طریقہ کار اس طرح سے ہے:

(1) سطر اول میں سائل بمعہ والدہ و مقصد بسط حرفی کر کے لکھیں۔

(2) سطر دوم میں حروف صوامت بساط حرف کر کے لکھیں۔

(3) دونوں سطور کو آپس میں امتزاج دے لیں اور تکسیر جفری کریں۔

مثال کے طور پر علی بستم پروین

ع ۔ ل ۔ ی ۔ ب ۔ س ۔ ت ۔ م ۔ ھ ۔ ر ۔ و ۔ ی ۔ ن

ا ۔ ح ۔ د ۔ ر ۔ س ۔ ص ۔ ط ۔ ع ۔ س ۔ ل ۔ م ۔ و ۔ ہ

لہٰذا امتزاجی سطر یوں ہوگی۔

ع ا ل ح ی د ب ر س س ت ص م ط ھ ع ر ک و ل ی م ن و ہ

چونکہ پچیس حروف ہیں، لہٰذا سطریں نو ہوں گی۔

اب تمام سطروں کے اعداد نکال کر مثلث آبی، خاکی، آتشی، بادی میں پُر کر لیں مگر سطر کے اوپر یہ سب تعویذ کندہ کیے جائیں گے۔ آتشی تعویذ کو کم از کم 9 دن کے لیے کسی چولہے میں دفن کر دیں۔ جس میں دن میں دو تین بار آگ جلتی ہو۔ خاکی چال کے تعویذ کو نیلے رنگ کی شیشی میں بند کر کے ندی نہر میں پھینک دیں اور بادی نقش کو کسی گھنا اور سایہ دار درخت کے اوپر باندھ دیں۔ اب باقی بچیں تکسیریں جو کہ سطروں کے لحاظ سے نویں (9) روز ایک سطر پانی میں گھول کر مریض کو پلا دیں۔

انشاء اللہ ایسی بندش ہوگی کہ مریض نشے سے اس طرح نفرت کرنے لگے گا جیسے ایک عقلمند آدمی مرے ہوئے بدبودار کتے سے نفرت کرتا ہے۔

جہاں آپ نے اپنے مریض کے اتنے علاج کیے ہیں۔ وہاں ایک مرتبہ اللہ جل جلالہٗ کے حروف کی طاقت بھی آزما کر دیکھیں۔

ضروری وضاحت :نقوش کے اردگرد سطرِ زمام کا حصار دیا جائے گا۔ جو بندہ یہ نقوش لکھے وہ دورانِ عمل سیاہ لباس پہنے۔ نیم اندھیرے کمرے میں بیٹھ کر نقوش لکھے جائیں۔ عمل لکھنے سے پہلے سوا کلو موٹے گوشت کو ہلدی لگا کر قبرستان میں پھینکا جائے۔ عمل تھوڑا مشکل ہے، مگر جاننے والے جانتے ہیں۔ علم جفر کے اعمال ننگی تلوار ہوتے ہیں۔

اظہارِ تعزیت

معروف پامسٹ جناب مطیع الرحمٰن صاحب، جفار شاہد الیاس سلیمی صاحب (مضمون نگار آئینہ قسمت) اور عامل قمر جاوید گل صاحب (مضمون نگار آئینہ قسمت) پچھلے دنوں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ مرحومین نہایت قابل، محنتی، ملنسار، پارسا شخصیت کے مالک تھے۔

خاندان زنجانیہ اور اراکین ادارہ آئینہ قسمت تینوں خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے اللہ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) قارئین سے التماس ہے کہ مرحومین کے بلند درجات، روح کے ایصال ثواب کیلئے ایک بار سورۃ فاتحہ، تین بار سورۃ اخلاص، اول و آخر درود شریف پڑھ کر فاتحہ خوانی کریں۔ شکریہ

نتائج: صاحبِ زائچہ حکمران ہوگا یا دولت، طاقت اور اثر و رسوخ میں اُس کا ہم پلہ ہوگا۔

راج یوگ نمبر تین میں مثالی زائچہ 8 اگست 1912ء وقت 07:23pm کے مطابق دیکھا جاسکتا ہے، اس زائچے میں طالع دلو ہے، قمر زحل کے ساتھ چوتھے گھر برج ثور میں شرف یافتہ ہے اور مشتری دسویں گھر عقرب میں موجود ہے، ساتویں گھر میں مریخ، عطارد اور زہرہ موجود ہیں، زہرہ اور مریخ ساتویں گھر میں راج یوگ تشکیل دے رہے ہیں، شرف یافتہ قمر اور مشتری گج کیسری یوگ بھی بنا رہے ہیں لیکن اس راج یوگ میں سیاسی طاقت اور اثر و رسوخ ہرگز نہیں ہے کیوں کہ شمس ساتویں کا مالک ہوکر چھٹے میں ہے جس کا دسویں کے مالک مریخ سے کوئی رابطہ نہیں ہے، مریخ بلاشبہ دسویں گھر کا ناظر ہے اور مشتری اور قمر پر بھی اُس کی نظر ہے لیکن سیاسی قوت سے راج یوگ عاری ہے، اس کے علاوہ وہ سارے نتائج دے سکتا ہے جو راج یوگ سے حاصل ہوسکتے ہیں، صاحبِ زائچہ نے ایک صنعت کار کی حیثیت سے بہت دولت کمائی اور بڑا عروج حاصل کیا۔

6) شرف یافتہ زحل خانہ ہائے اوتاد یا تثلیث میں قابض ہو اور دسویں گھر کا مالک اُس کا ناظر ہو۔

نتائج: صاحبِ زائچہ حکمران یا حکمران کے مساوی ہوگا۔

7) قمر دوسرے یا تیسرے میں مریخ سے قران کرے اور راہو پانچویں پر قابض ہو۔

نتائج: صاحبِ زائچہ حکمران یا حکمران کے مساوی ہوگا۔

تبصرہ: راج یوگ کی یہ شکل بھی کلاسیکل نصاب میں موجود ہے جو یقیناً قابلِ توجہ بھی ہے اور قابلِ اعتراض بھی، ہماری نظر سے ایسے دو تین زائچے گزرے ہیں مگر ہم نے صاحبِ زائچہ کو بہت برے حالوں میں پایا ہے۔

اگر طالع سے دوسرے یا تیسرے میں چندر منگل یوگ ہوگا اور راہو پانچویں میں ہوگا تو راہو پر دوسرے گھر کے مریخ کی نظر مزید خراب یوگ کا سبب بنے گی، ویسے بھی پانچویں میں راہو کی موجودگی بچوں کے لیے اچھی نہیں ہوتی، گویا یہ کہ مریخ بھی ناظر ہو، مذکورہ راج یوگ شاید عام اصول سے مُستثنیٰ ہے، ممکن ہے بعض زائچوں میں راج یوگ ظاہر ہوتا ہو مگر برائے نام۔

8) مشتری لازماً طالع سے پانچویں میں اور قمر سے کسی کیندر میں ہو جب کہ طالع پر قابض برج ثابت ہو اور اُس کا حاکم دسویں میں ہو۔

نتائج: صاحبِ زائچہ یقیناً حکمران یا حکمران کے مساوی حیثیت کا مالک ہوگا۔

از تحریر: محمد عمیر مغل، لاہور

تاریخ ہجری سے ایام ہفتہ معلوم کرنے کا آسان حل

سال قمری ہجری کسر اعشاریہ میں 354.3670667 ایام شمسی کا ہوتا ہے۔ یعنی 354 ایام 08 گھنٹے 48 منٹ 34.56 سیکنڈ کا شمار کیا گیا ہے۔ ایک ماہ قمری 29.530589 ایام کا ہوتا ہے۔ دن معلوم کرنے کے لیے مطلوبہ ہجری کے ایام بنا کر سات پر تقسیم کریں، جو باقی بچے اُس سے دن معلوم کیجیے۔

مثال 1: تاریخ ہجری 25 جمادی الاول 1411ھ ہے، ایام ہفتہ معلوم کرنا ہے۔ اب سال 1411ھ ہے، پانچویں مہینے جمادی الاول کی 25 تاریخ۔

1410 × 354.3670667= 499657.5640

(1410 سال جو گزر چکے ہیں، اُن کے ایام قمری بنائے)

جدول اول سے 4 مہینوں کے دن دیکھے تو 118.12 ایام ملے وہ 1410 سال قمری کے ایام میں جمع کیے تو 499775.684 حاصل ہوئے۔ اس میں جمادی الاول کے 25 دن بھی جمع کیے تو کل 499800.684 ہوئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ 25 جمادی الاول 1411ھ تک 499800.684 قمری ایام گزر چکے ہیں، اگر حاصل شدہ قمری ایام میں سے کسر چھوڑ دی جائے تو زیادہ بہتر جواب تقسیم سے ملے گا 499800 ایام کو سات پر تقسیم کیا تو مکمل تقسیم ہوا جس کو جدول ایام ہفتہ میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ 25 جمادی الاول 1411ھ کو جمعرات کا دن تھا۔

ایام ہفتہ کا جدول:

باقی بچے اعداد	صفر	1	2	3	4	5	6
ایام ہفتہ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ

مہینوں کا جدول:

مہینے	1	2	3	4	5	6
قمری یوم	29.53	59.06	88.59	118.12	147.65	177.18

مہینے	7	8	9	10	11	12
قمری یوم	206.71	236.24	265.77	295.3	324.83	354.36

مثال 2: یکم محرم 1433ھ۔ دن معلوم کرنا ہے۔

1432 × 354.3670667= 507453.6395

جمع ایک دن (محرم کا) 507454.6395

کل ایام قمری 507454 تقسیم سات، باقی بچا 3، جدول میں دیکھا تو دن اتوار ملا۔ اس طرح یکم محرم 1433ھ، دن اتوار، 27 نومبر 2011ء کو ہوگا۔

بقیہ: آئمہ اور کاروبار

اپنی قوم میں منتقل فرماتے۔ کبھی کھیتوں میں پانی دیتے اور کبھی مٹی اور گارے کا کام کرتے، اکثر دوپہر کے وقت اپنے کسبِ معاش کی طرف نکلتے تھے کیونکہ آپ چاہتے تھے کہ مالِ حلال کی طلب میں خود زحمت و مشقت اُٹھائیں۔ اسی طرح آپ نے روزی کے لیے جفاکشی کی تعلیم دی۔ آپ کھجوروں کے باغ لگاتے اور اس کو فروخت کرتے تھے اور اس کی قیمت سے غلاموں کو خرید کر آزاد کرتے تھے۔ اس طرح آپ نے ایک ہزار غلام اپنی ذاتی کمائی سے آزاد کیے۔ جس میں دستِ مبارک خاک آلود اور جبینِ مبارک عرق ریز ہوتی تھی۔ حضرت غلاموں کو آزاد کر دینے پر اکتفا نہ فرماتے تھے بلکہ محتاجوں، غلاموں کی کفالت بھی اپنے ذمہ لیتے تھے اور ان پر اس قدر مہربان اور شفیق تھے کہ یہ گمان تک نہیں ہوتا تھا کہ کسی قصور پر انہیں سزا بھی دی۔

محمد باقر علیہ السلام بھی کسبِ معاش فرماتے تھے۔ محمد بن مکندار نامی ایک شخص جو اپنے آپ کو بڑا متقی، پرہیزگار، زاہد و عبادت گزار اور تارکِ دنیا سمجھتا تھا۔ اس کا بیان ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو دیکھا۔ میں نے چاہا کہ امام کو کچھ نصیحت کروں مگر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت نے خود میری ہدایت فرمائی۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ واقعہ کیا ہے۔ اس نے کہا میں سخت گرمی کی شدت میں اپنی کسی ضرورت سے مدینہ کے بعض اطراف سے نکلا، راستے میں امام محمد باقر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ حضرت ذرا تنومند اور جسیم تھے اور اس وقت دو خادموں کے سہارے جا رہے تھے۔ میں نے اپنے دل میں کہا اللہ اکبر ایک اتنا بزرگ آدمی مرتبہ شخص جو بزرگانِ قریش میں سے ہے۔ اس وقت ایسی حالت میں طلبِ دنیا میں مصروف ہے۔ خیر میں اس کو نصیحت کروں گا۔ خیر میں حضرت کے قریب ہوا اور سلام کیا۔ حضرت نے جواب دیا۔ اس حالت میں کہ سانس آپ کی پھولی ہوئی تھی اور پسینہ ٹپک رہا تھا۔ میں نے کہا خدا آپ کے امور کی اصلاح کرے۔ آپ ایک بزرگ مرتبہ آدمی ہیں، بزرگانِ قریش میں سے ہیں۔ آپ ایسی حالت میں آپ کا پیغامِ موت آ جائے تو پھر کیا ہوگا؟ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر مجھے اس حالت میں موت آ جائے تو کیا حرج ہے؟ اس لیے کہ اس صورت میں وہ موت مجھے آئے جو اللہ کی اطاعت میں مصروفیت کے عالم میں ہے جس کے ذریعہ میں اپنے اور اپنے اہلِ و عیال کو دوسروں سے بے نیاز کرنا چاہتا ہوں۔ بیشک میں اس وقت ڈرتا ہوں جب میں اللہ کی نافرمانیوں میں سے کسی کی نافرمانی میں مصروف ہوتا ہوں۔ میں نے کہا: سچ فرمایا۔ میں نے تو چاہا تھا کہ آپ کو نصیحت کروں گا۔ حقیقتاً آپ ہی نے مجھے ہدایت فرما کر مرہونِ منت فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام دوپہر کے وقت بازار کی طرف تشریف جا رہے تھے اور پسینہ حضرت کی پیشانی سے رواں تھا۔ ایک شخص جو بظاہر خود کو راہبرِ زمانہ شمار کرانا چاہتا تھا۔ اُس نے راستے میں آپ کا رُخ بازار کی طرف دیکھ کر کہا کہ آپ یہ مشقت اُٹھا کر طلبِ دنیا کے لیے جا رہے ہیں۔ آپ کو یہ اندیشہ نہیں ہے کہ اس عالم میں آپ کو موت آ جائے اور دنیا سے اس صورت میں جائیں۔ یہ وہ زاہدانِ زمانہ تھے جو زیرِ سایہ سلطنت پرورش پا رہے تھے تو حضرت رک گئے اور اس سے فرمایا: اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ارشاد فرمایا: اے شخص اگر میں اس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں تو میں اللہ کو گواہ کروں گا کہ میں اس کی عبادت سے اُٹھا ہوں۔ یہ گویا مژدہ ہے ان لوگوں کے لیے جو جائز ذرائع سے محنت و مشقت کرتے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری طرح مفت خوری کا عادی ہو کر خلقِ خدا پر بار بنوں۔

اسی طرح مزدوروں کا لباس پہنے ہوئے اور اپنے ہاتھوں میں بیلچہ سنبھالے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے باغ کے کاموں میں پوری طرح سرگرم تھے۔ زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان کا تمام جسم پسینہ سے تربتر تھا۔ اسی اثناء میں ابوعمر شیبانی اس جگہ آ گئے اور دیکھا کہ امامؑ کے جسم سے پسینہ ٹپک رہا ہے۔ انہوں نے سوچا شاید مزدور نہ ہونے کی وجہ سے امامؑ نے باغ کا کام خود کرنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ وہ آگے بڑھے اور عرض کیا یہ بیلچہ مجھے دے دیجیے، باقی کام میں کر دوں گا۔

امامؑ نے فرمایا: نہیں، میں دراصل اس چیز کو بہت پسند کرتا ہوں کہ انسان روزی حاصل کرنے کے لیے خود تکلیف اُٹھائے اور کسبِ معاش کے سلسلے میں دھوپ کی شدت برداشت کرے۔

امام زین العابدین علیہ السلام ایک روز صبح صبح روزی کی تلاش میں گھر سے باہر نکلے۔ لوگوں نے سوال کیا فرزندِ رسول ﷺ کہاں جا رہے ہیں۔ آپؑ نے جواب دیا: میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تاکہ اہل و عیال کی طرف سے صدقہ دوں۔ لوگوں نے دریافت کیا: فرزندِ رسول ﷺ کس طرح صدقہ دیں گے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص حلال روزی کماتا ہے۔ خداوند تعالیٰ کی طرف سے اس کے نامۂ اعمال میں صدقہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے کھیت میں کام کر رہے تھے۔ وہ کھیت کی زمین کی اصلاح میں ہمہ تن مصروف تھے، ان کا سارا جسم پسینے میں ڈوبا ہوا تھا، اسی اثناء میں علی بن ابی حمزہ نامی ایک شخص امامؑ کے قریب پہنچے اور عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو جائے۔ آپ نے یہ کام دوسرے لوگوں کے سپرد کیوں نہیں کر دیا؟ آخر میں اس کام کو دوسرے لوگوں کے سپرد کیوں کروں؟ مجھ سے بہتر لوگوں نے بھی ہمیشہ اس قسم کے کام خود ہی انجام دیے ہیں۔ مثلاً وہ کون لوگ ہیں؟

رسولِ خدا ﷺ، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام اور ہمارے آباؤ اجداد میں سبھی لوگوں نے اس قسم کی خدمات انجام دی ہیں۔ بنیادی طور پر کھیتوں میں کام کرنا

پیغمبرانِ خدا، ان کے نوابین اور دیگر بندگانِ خدا کی سیرت رہی ہے۔

آئمہ معصومین علیہم السلام ایسے شخص کے لیے دعا بھی نہیں فرماتے تھے جو اپنی روزی کے لیے کاروبار نہ کرے اور کسبِ معاش کے لیے کوشاں نہ ہو۔ ایک شخص نہایت اضطراب و پریشانی کے عالم میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں بہت غریب اور فقیر ہوں، آپ میرے لیے دعا کر دیں تا کہ پروردگار میرے رزق میں وسعت دے دے اور مجھے تمام پریشانیوں سے نجات مل جائے۔

امامؑ نے ارشاد فرمایا: میں تیرے لیے ہرگز دعا نہ کروں گا۔

اس شخص نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے کہا۔ مولا علیہ السلام آخر کیا وجہ ہے کہ آپ میرے لیے دعا نہیں کریں گے؟ امامؑ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ پروردگارِ عالم نے اس کام کے لیے ایک راستہ معین کیا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تلاشِ معاش کے لیے گھر سے باہر نکل پڑو اور محنت سے کام لو اور تو یہ چاہتا ہے کہ گھر سے باہر نکل کر تلاشِ معاش کی بجائے دعا کے زور سے روزی کو اپنے گھر ہی بلا لے۔

عام طور سے لوگوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ بغیر سرمایہ کے کوئی کاروبار ممکن نہیں۔ لیکن معصومؑ نے ایک ایسے شخص کو اس طرح ہدایت فرمائی۔ جب وہ خدمت امام جعفر صادق علیہ السلام میں آ کر اپنی تنگدستی کی شکایت کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: تو کوفہ واپس پہنچے تو ایک دکان کرایہ پر لے اور اس میں بیٹھ۔ اس نے عرض کیا میرے پاس سرمایہ نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: تجھے اس سے کیا؟ جو کچھ تجھ سے کہا گیا ہے اس کی تعمیل کر۔ اس نے ایسا ہی کیا اور ایک دکان میں بیٹھ گیا۔ ایک شخص کوئی جنس لے کر اس کے پاس آیا اور اس نے اس سے کہا، اسے خرید دو گے۔ وہ بولا: میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ صاحبِ جنس نے کہا: پیسے بیچنے کے بعد دے دینا اور اپنا حق عمل بھی وصول کر لینا۔

ایک دوسرا شخص کوئی اور جنس لے کر آیا، پھر تیسرا، پھر چوتھا۔ دوسری طرف سے خریدار بھی آ گئے اور تھوڑی ہی دمت میں اس کے پاس کافی سرمایہ ہو گیا اور اس کے حالات سنور گئے۔

موجودہ زمانے میں سب سے پیچیدہ مسئلہ بے روزگاری اور معاشی بدحالی ہے۔ اگر انسان کے لیے معاشی خوش حالی ہے تو وہ روحانیت کو بھی اسی عالم میں فروغ دے سکتا ہے۔ انسانی زندگی کے اقتصادی پہلو اور روحانی پہلو کا متوازن ارتقاء اسلام ہے۔ قرآنِ مجید میں جہاں نماز کا حکم ہے، وہیں ایتاء زکوٰۃ کا بیان ہے۔ یعنی اسلام جہاں نماز سے روحانی سربلندی چاہتا ہے، وہاں انسان کو معاشی طور پر اتنا ہی اونچا دیکھنا چاہتا ہے کہ وہ مالی استطاعت سے تین مالی عبادات بجالا سکے۔ خمس، زکوٰۃ اور حج۔

نسخہ کیمیا

از تحریر: صوفی مشتاق احمد چشتی صابری، لاہور

یہ نسخہ کیمیا اُن لوگوں کے لیے جو کہ مقروض ہیں یا بچے بچیوں کی شادی کرنے سے بغیر دولت کے تنگ ہیں۔ جواری یا کنجوس شخص یہ عمل کرنے کی کوشش نہ کرے، اُلٹا نقصان ہوگا۔ بغیر اجازت بھی یہ عمل نہ کریں، کسی عامل یا کسی سیّد زادہ سے اجازت حاصل کر کے یہ عمل کریں اور دولت کے مزے لیں اور غرباء اور مساکین کو نہ بھولیں۔ یہ عمل پانچ وقت نماز کے بغیر کامیاب نہیں ہوگا۔ عمل دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن ہے بہت قیمتی اور پائیدار۔ اب اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔

بعد نماز عشاء خلوت میں قمری مہینہ کی دس تاریخ سے پہلے اس عمل کی ابتداء کریں اور پورے اکیس یوم کا چلہ ہے۔ اول درود ابراہیمی طاق بار، پھر قرآن کی مندرجہ ذیل آیت 2179 بار تلاوت کریں اور بعد میں اس آیت کے اعداد کا نقش مربع پُر کر کے آیت کے اعداد مذکورہ بالا ہی اپنے پاس بحفاظت رکھ لیں۔ دوسرے دن جب دوبارہ بیٹھیں تو اس نقش کو مصلے کے دائیں جانب نیچے رکھ دیں اور چلہ سے فارغ ہو کر نیا نقش لکھیں اور پہلے والا نقش اُٹھا کر کسی علیحدہ جگہ پر محفوظ کر لیں۔ پھر ہر اس عمل کو دہراتے رہیں۔ آپ کا اکیس دن کا عمل پورا ہو جائے، تمام نقش اکٹھے کر کے آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا، نہر وغیرہ میں ڈال دیں۔ آخری یوم والا نقش اپنے پاس خوشبو وغیرہ سے معطر کر کے اپنے پاس یا گھر میں کسی پاک جگہ پر چھپا کر رکھ دیں۔ انشاء اللہ اُسی دن سے آپ پر اللہ پاک کی رحمت کی بارش شروع ہو جائے گی۔ پھر اس دن کے بعد ہر نماز کے بعد 72 مرتبہ یا باسط کا وِرد کیا کریں۔ ہر قسم کی بندشوں، تنگ دستیوں اور تکلیفوں سے نجات ہو گی۔ آخر میں شاہ زنجانی صاحب اور مجھ ناچیز اور آئینہ قسمت کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

اِنَّ اللّٰہ ھُوَ الرزاقُ ذُوالقُوَّۃ المتین ٥